٦٧ سُورَةُ المُلْكِ ٣٠

بِسْمِ ٱللَّهِ ٱلرَّحْمَٰنِ ٱلرَّحِيمِ

شروع کرتا ہوں اللہ تعالیٰ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

تَبَٰرَكَ ٱلَّذِى بِيَدِهِ ٱلْمُلْكُ وَهُوَ عَلَىٰ كُلِّ شَىْءٍ قَدِيرٌ ﴿١﴾ ٱلَّذِى خَلَقَ

بہت بابرکت ہے | وہ ذات | جس کے ہاتھ میں ہے | ساری بادشاہت | اور وہ | پر | ہر | چیز | قدرت رکھنے والا ہے | ٦٧:١ | جس نے | پیدا کیا

ٱلْمَوْتَ وَٱلْحَيَوٰةَ لِيَبْلُوَكُمْ أَيُّكُمْ أَحْسَنُ عَمَلًا ۚ وَهُوَ ٱلْعَزِيزُ ٱلْغَفُورُ

موت کو | اور زندگی کو | تاکہ آزمائے تم کو | کون سا تم میں سے | زیادہ اچھا ہے | عمل میں | اور وہ | زبردست ہے | بخشش کرنے والا ہے

﴿٢﴾ ٱلَّذِى خَلَقَ سَبْعَ سَمَٰوَٰتٍ طِبَاقًا ۖ مَّا تَرَىٰ فِى خَلْقِ ٱلرَّحْمَٰنِ مِن

٦٧:٢ | جس نے | بنائے | سات | آسمان | اوپر تلے - تہ بہ تہ | نہ | تم دیکھو گے | میں | تخلیق | رحمن کی | کوئی

تَفَٰوُتٍ ۖ فَٱرْجِعِ ٱلْبَصَرَ هَلْ تَرَىٰ مِن فُطُورٍ ﴿٣﴾ ثُمَّ ٱرْجِعِ ٱلْبَصَرَ كَرَّتَيْنِ

نقص - کجی - خلل | پھر لوٹاؤ | نگاہ کو | کیا | تم دیکھتے ہو | کوئی | شگاف - کوئی رخنہ | ٦٧:٣ | پھر | لوٹاؤ | نگاہ کو | بار بار

يَنقَلِبْ إِلَيْكَ ٱلْبَصَرُ خَاسِئًا وَهُوَ حَسِيرٌ ﴿٤﴾ وَلَقَدْ زَيَّنَّا ٱلسَّمَآءَ

لوٹ آئے گی | تیری طرف | نگاہ | ذلیل ہوکر - عاجز ہو کر | اور وہ | تھکی ہوئی ہوگی | ٦٧:٤ | اور البتہ تحقیق | زینت دی ہم نے - خوب صورت بنایا ہم نے | آسمان کو

ٱلدُّنْيَا بِمَصَٰبِيحَ وَجَعَلْنَٰهَا رُجُومًا لِّلشَّيَٰطِينِ ۖ وَأَعْتَدْنَا لَهُمْ عَذَابَ

دنیا کو کی | چراغوں کے ساتھ | اور بنایا ہم نے ان کو | مارنے کی چیز | شیطانوں کو | اور تیار کیا ہم نے | ان کے لئے | عذاب

ٱلسَّعِيرِ ﴿٥﴾ وَلِلَّذِينَ كَفَرُوا۟ بِرَبِّهِمْ عَذَابُ جَهَنَّمَ ۖ وَبِئْسَ ٱلْمَصِيرُ

جلنے کا | ٦٧:٥ | اور ان لوگوں کے لئے | جنہوں نے کفر کیا | اپنے رب کے ساتھ | عذاب ہے | جہنم کا | اور کتنا برا ہے | ٹھکانہ - لوٹنے کی جگہ

﴿٦﴾ إِذَآ أُلْقُوا۟ فِيهَا سَمِعُوا۟ لَهَا شَهِيقًا وَهِىَ تَفُورُ ﴿٧﴾ تَكَادُ تَمَيَّزُ

٦٧:٦ | جب | وہ ڈالیں جائیں گے | اس میں | سنیں گے | اس کے | چلانا | اور وہ | جوش کھارہی ہوگی | ٦٧:٧ | قریب ہے کہ | پھٹ جائے

مِنَ ٱلْغَيْظِ ۖ كُلَّمَآ أُلْقِىَ فِيهَا فَوْجٌ سَأَلَهُمْ خَزَنَتُهَآ أَلَمْ يَأْتِكُمْ نَذِيرٌ ﴿٨﴾

سے | غضب | جب کبھی | ڈالی جائے گی | اس میں | کوئی فوج - لوگوں کا گروہ | پوچھیں گے ان سے | ان کے داروغہ - چوکیدار | کیا نہیں | آیا تھا تمہارے پاس | کوئی ڈرانے والا | ٦٧:٨

قَالُوا۟ بَلَىٰ قَدْ جَآءَنَا نَذِيرٌ فَكَذَّبْنَا وَقُلْنَا مَا نَزَّلَ ٱللَّهُ مِن شَىْءٍ إِنْ أَنتُمْ

وہ کہیں گے | کیوں نہیں | تحقیق | آیا ہمارے پاس | ڈرانے والا | تو جھٹلایا ہم نے | اور کہا ہم نے | نہیں | نازل کی | اللہ نے | کوئی | چیز | نہیں | تم

إِلَّا فِى ضَلَٰلٍ كَبِيرٍ ﴿٩﴾ وَقَالُوا۟ لَوْ كُنَّا نَسْمَعُ أَوْ نَعْقِلُ مَا كُنَّا فِىٓ أَصْحَٰبِ

مگر | میں | گمراہی | بڑی | ٦٧:٩ | اور وہ کہیں گے | کاش | ہم ہوتے | ہم سنتے | یا | ہم سمجھتے ہوتے | نہ ہوتے ہم میں سے | والوں

ٱلسَّعِيرِ ﴿١٠﴾ فَٱعْتَرَفُوا۟ بِذَنۢبِهِمْ فَسُحْقًا لِّأَصْحَٰبِ ٱلسَّعِيرِ ﴿١١﴾ إِنَّ

دوزخ | ٦٧:١٠ | تو وہ اعتراف کرلیں گے | اپنے گناہوں کا | تو لعنت ہے - دوری ہے | والوں کے لئے | دوزخ | ٦٧:١١ | بیشک

ٱلَّذِينَ يَخْشَوْنَ رَبَّهُم بِٱلْغَيْبِ لَهُم مَّغْفِرَةٌ وَأَجْرٌ كَبِيرٌ ﴿١٢﴾

وہ لوگ | جو ڈرتے ہیں | اپنے رب سے | ساتھ غیب کے - غائبانہ طور پر | ان کے لئے | بخشش ہے | اور اجر | بہت بڑا | ٦٧:١٢

پارہ ٢٩

سورة المُلک
مکہ
سورہ نمبر: ٦٧ آیات: ٣٠

١. بہت بابرکت ہے وہ اللہ جس کے ہاتھ میں بادشاہی ہے اور ہرچیز پر قدرت رکھنے والا ہے۔

٢. جس نے موت اور حیات کو اس لئے پیدا کیا کہ تمہیں آزمائے کہ تم میں اچھے کام کون کرتا ہے، اور وہ غالب اور بخشنے والا ہے۔

٣. جس نے سات آسمان اوپر تلے بنائے۔ (تو اسے دیکھنے والے) اللہ رحمٰن کی پیدائش میں کوئی بے ضابطگی نہ دیکھے گا، دوبارہ (نظریں ڈال کر) دیکھ لے کیا کوئی شگاف بھی نظر آ رہا ہے۔

٤. پھر دوہرا کر دو دو بار دیکھ لے تیری نگاہ تیری طرف ذلیل (و عاجز) ہو کر تھکی ہوئی لوٹ آئے گی۔

٥. بیشک ہم نے آسمان دنیا کو چراغوں (ستاروں) سے آراستہ کیا اور انہیں شیطان کے مارنے کا ذریعہ بنا دیا اور شیطانوں کے لئے ہم نے (دوزخ جلانے والا) عذاب تیار کر دیا۔

٦. اور اپنے رب کے ساتھ کفر کرنے والوں کے لئے جہنم کا عذاب ہے اور وہ کیا ہی بری جگہ ہے۔

٧. جب اس میں یہ ڈالے جائیں گے تو اس کی بڑے زور سے کی آواز سنیں گے اور وہ جوش مار رہی ہوگی۔

٨. قریب ہے کہ (ابھی) غصے کے مارے پھٹ جائے، جب کبھی اس میں کوئی گروہ ڈالا جائے گا اس سے جہنم کے دروغے پوچھیں گے کہ کیا تمہارے پاس ڈرانے والا کوئی نہیں آیا تھا۔

٩. وہ جواب دیں گے کہ بیشک آیا تھا لیکن ہم نے اسے جھٹلایا اور ہم نے کہا اللہ تعالیٰ نے کچھ بھی نازل نہیں فرمایا۔ تم بہت بڑی گمراہی میں ہو۔

١٠. اور کہیں گے کہ اگر ہم سنتے ہوتے یا عقل رکھتے ہوتے تو دوزخیوں میں (شریک) نہ ہوتے۔

١١. پس انہوں نے اپنے جرم کا اعتراف کر لیا اب یہ دوزخی دفع ہوں (دور ہوں)۔

١٢. بیشک جو لوگ اپنے پروردگار سے غائبانہ طور پر ڈرتے رہتے ہیں ان کے لئے بخشش ہے اور بڑا ثواب ہے۔

وَأَسِرُّوا۟ قَوْلَكُمْ أَوِ ٱجْهَرُوا۟ بِهِۦٓ ۖ إِنَّهُۥ عَلِيمٌۢ بِذَاتِ ٱلصُّدُورِ ﴿١٣﴾ أَلَا

اور چھپاؤ- چپکے سے کرو بات اپنی یا ظاہر کرو اس کو بیشک وہ جاننے والا ہے بھید سینوں کے ٦٧:١٣ کیا نہیں

يَعْلَمُ مَنْ خَلَقَ وَهُوَ ٱللَّطِيفُ ٱلْخَبِيرُ ﴿١٤﴾ هُوَ ٱلَّذِى جَعَلَ لَكُمُ ٱلْأَرْضَ

جانے گا وہ جس نے پیدا کیا اور وہ باریک بین ہے باخبر ہے ٦٧:١٤ وہ اللہ وہ ذات ہے جس نے بنایا تمہارے لئے زمین

ذَلُولًا فَٱمْشُوا۟ فِى مَنَاكِبِهَا وَكُلُوا۟ مِن رِّزْقِهِۦ ۖ وَإِلَيْهِ ٱلنُّشُورُ ﴿١٥﴾

تابع - فرش پس چلو میں اس کے اطراف اور کھاؤ میں سے اس کے رزق اور اسی کی طرف دوبارہ زندہ ہونا ٦٧:١٥

ءَأَمِنتُم مَّن فِى ٱلسَّمَآءِ أَن يَخْسِفَ بِكُمُ ٱلْأَرْضَ فَإِذَا هِىَ تَمُورُ ﴿١٦﴾

کیا بے خوف ہوگئے تم اس سے جو میں ہے آسمان کہ دھنسا دے تم کو زمین میں تو اچانک وہ لرزنے لگے- پھٹ جائے ٦٧:١٦

أَمْ أَمِنتُم مَّن فِى ٱلسَّمَآءِ أَن يُرْسِلَ عَلَيْكُمْ حَاصِبًا ۖ فَسَتَعْلَمُونَ

کیا بے خوف ہوگئے تم کو اس سے جو میں ہے آسمان کہ وہ بھیجے تم پر پتھروں کی بارش پس عنقریب تم جان لو گے

كَيْفَ نَذِيرِ ﴿١٧﴾ وَلَقَدْ كَذَّبَ ٱلَّذِينَ مِن قَبْلِهِمْ فَكَيْفَ كَانَ نَكِيرِ ﴿١٨﴾

کیسے تھا ڈراؤ میرا ٦٧:١٧ اور البتہ تحقیق جھٹلایا ان لوگوں نے جو ان سے پہلے تھے تو کس طرح تھی پکڑ میری ٦٧:١٨

أَوَلَمْ يَرَوْا۟ إِلَى ٱلطَّيْرِ فَوْقَهُمْ صَٰٓفَّٰتٍ وَيَقْبِضْنَ ۚ مَا يُمْسِكُهُنَّ إِلَّا

کیا بھلا نہیں انہوں نے دیکھا طرف پرندوں کی ان کے اوپر کھولے ہوئے اور سمیٹ لیتے ہیں نہیں تھامتا ان کو مگر

ٱلرَّحْمَٰنُ ۚ إِنَّهُۥ بِكُلِّ شَىْءٍۭ بَصِيرٌ ﴿١٩﴾ أَمَّنْ هَٰذَا ٱلَّذِى هُوَ جُندٌ لَّكُمْ

رحمن بیشک وہ ہر چیز کو دیکھنے والا ہے ٦٧:١٩ یا کون ہے یہ جو وہ لشکر ہو تمہارا

يَنصُرُكُم مِّن دُونِ ٱلرَّحْمَٰنِ ۚ إِنِ ٱلْكَٰفِرُونَ إِلَّا فِى غُرُورٍ ﴿٢٠﴾ أَمَّنْ هَٰذَا

جو مدد کرے تمہاری سوا رحمن کے نہیں ہیں کافر مگر میں دھوکے ٦٧:٢٠ یا کون ہے وہ

ٱلَّذِى يَرْزُقُكُمْ إِنْ أَمْسَكَ رِزْقَهُۥ ۚ بَل لَّجُّوا۟ فِى عُتُوٍّ وَنُفُورٍ ﴿٢١﴾ أَفَمَن

جو رزق دے گا تم کو اگر تھام لیا - روک لیا اس نے رزق اپنا بلکہ وہ اڑے ہوئے ہیں میں سرکشی بھاگنے میں ٦٧:٢١ کیا پھر جو

يَمْشِى مُكِبًّا عَلَىٰ وَجْهِهِۦٓ أَهْدَىٰٓ أَمَّن يَمْشِى سَوِيًّا عَلَىٰ صِرَٰطٍ

چلتا ہے سرنگوں ہوکر - سر جھکا کر پر اپنے چہرے زیادہ ہدایت یافتہ ہے یا جو چلتا ہے سیدھا پر راستے

مُّسْتَقِيمٍ ﴿٢٢﴾ قُلْ هُوَ ٱلَّذِىٓ أَنشَأَكُمْ وَجَعَلَ لَكُمُ ٱلسَّمْعَ وَٱلْأَبْصَٰرَ

سیدھے ٦٧:٢٢ کہہ دیجئے وہ ذات ہے جس نے پیدا کیا تم کو اور بنائے اس نے تمہارے لئے کان اور آنکھیں

وَٱلْأَفْـِٔدَةَ ۖ قَلِيلًا مَّا تَشْكُرُونَ ﴿٢٣﴾ قُلْ هُوَ ٱلَّذِى ذَرَأَكُمْ فِى

اور دل کتنا تھوڑا جو تم شکر ادا کرتے ہو ٦٧:٢٣ کہہ دیجئے وہ اللہ وہ ذات ہے جس نے پھیلایا تم کو میں

ٱلْأَرْضِ وَإِلَيْهِ تُحْشَرُونَ ﴿٢٤﴾ وَيَقُولُونَ مَتَىٰ هَٰذَا ٱلْوَعْدُ إِن كُنتُمْ

زمین اور اسی کی طرف تم سمیٹے جاؤ گے ٦٧:٢٤ اور وہ کہتے ہیں کب ہے یہ وعدہ اگر ہو تم

صَٰدِقِينَ ﴿٢٥﴾ قُلْ إِنَّمَا ٱلْعِلْمُ عِندَ ٱللَّهِ وَإِنَّمَآ أَنَا۠ نَذِيرٌ مُّبِينٌ ﴿٢٦﴾

سچے ٦٧:٢٥ کہہ دیجئے بیشک علم پاس ہے اللہ کے اور بیشک میں ڈرانے والا ہوں کھلم کھلا ٦٧:٢٦

١٣. تم اپنی باتوں کو چھپاؤ یا ظاہر کرو وہ تو سینوں کی پوشیدگی کو بھی بخوبی جانتا ہے

١٤. کیا وہی نہ جانے جس نے پیدا کیا پھر وہ باریک بین اور باخبر ہو۔

١٥. وہ ذات جس نے تمہارے لئے زمین کو پست و مطیع کر دیا تاکہ تم اس کی راہوں میں چلتے پھرتے رہو اور اللہ کی روزیاں کھاؤ (پیو) اسی کی طرف (تمہیں) جی کر اٹھ کھڑے ہونا ہے۔

١٦. کیا تم اس بات سے بے خوف ہوگئے ہو کہ آسمان والا تمہیں زمین میں نہ دھنسا دے اور اچانک زمین لرزنے لگے۔

١٧. یا کیا تم اس بات سے نڈر ہوگئے ہو کہ آسمانوں والا تم پر پتھر برسائے پھر تمہیں معلوم ہو ہی جائے گا کہ میرا ڈرانا کیسا تھا۔

١٨. اور ان سے پہلے لوگوں نے بھی جھٹلایا تھا تو دیکھو ان پر میرا عذاب کیسا ہوا؟

١٩. کیا یہ اپنے پر کھولے ہوئے اور (کبھی کبھی) سمیٹے ہوئے (اڑنے والے) پرندوں کو نہیں دیکھتے انہیں (اللہ) ہی (ہوا فضا) میں تھامے ہوئے ہے، بیشک ہرچیز اس کی نگاہ میں ہے۔

٢٠. سوائے اللہ کے تمہارا وہ کون سا لشکر ہے جو تمہاری مدد کر سکے کافر تو سراسر دھو کے میں ہیں۔

٢١. اگر اللہ تعالیٰ اپنی روزی روک لے تو بتاؤ کون ہے جو پھر تمہیں روزی دے گا؟ بلکہ (کافر) تو سرکشی اور بدکنے پر اڑ گئے ہیں۔

٢٢. اچھا وہ شخص زیادہ ہدایت والا ہے جو اپنے سرکے بل اوندھا ہو کر چلے یا وہ جو سیدھا (پیروں کے بل) راہ راست پر چلا ہو۔

٢٣. کہہ دیجئے کہ وہی اللہ ہے جس نے تمہیں پیدا کیا اور تمہارے کان آنکھیں اور دل بنائے، تم بہت ہی کم شکر گزاری کرتے ہو۔

٢٤. کہہ دیجئے! کہ وہی ہے جس نے تمہیں زمین میں پھیلا دیا اور اس کی طرف تم اکٹھے کئے جاؤ گے۔

٢٥. (کافر) پوچھتے ہیں کہ وہ وعدہ کب ظاہر ہوگا اگر تم سچے ہو (تو بتاؤ)؟

٢٦. آپ کہہ دیجئے کہ اس کا علم تو اللہ ہی کو ہے میں تو صرف کھلے طور پر آگاہ کر دینے والا ہوں۔

فَلَمَّا رَأَوْهُ زُلْفَةً سِيٓـَٔتْ وُجُوهُ ٱلَّذِينَ كَفَرُوا۟ وَقِيلَ هَٰذَا ٱلَّذِى كُنتُم

پھر جب | وہ دیکھ لیں گے اس کو | نزدیک | بگڑ جائیں گے | چہرے | ان لوگوں کے | جنہوں نے کفر کیا | اور کہہ دیا جائے گا | یہ ہے | وہ چیز | تھے تم

بِهِۦ تَدَّعُونَ ﴿٢٧﴾ قُلْ أَرَءَيْتُمْ إِنْ أَهْلَكَنِىَ ٱللَّهُ وَمَن مَّعِىَ أَوْ رَحِمَنَا

ساتھ اس کے | تم تقاضا کرتے | ٦٧:٢٧ | کہہ دیجئے | کیا دیکھا تم نے | اگر | ہلاک کردے مجھ کو | اللہ | اور اسے جو | میرے ساتھ ہے | یا | وہ رحم کرے ہم پر

فَمَن يُجِيرُ ٱلْكَٰفِرِينَ مِنْ عَذَابٍ أَلِيمٍ ﴿٢٨﴾ قُلْ هُوَ ٱلرَّحْمَٰنُ

تو کون | پناہ دے گا | کافروں کو | سے | عذاب | دردناک | ٦٧:٢٨ | کہہ دیجئے | وہی | رحمن

ءَامَنَّا بِهِۦ وَعَلَيْهِ تَوَكَّلْنَا ۖ فَسَتَعْلَمُونَ مَنْ هُوَ فِى ضَلَٰلٍ مُّبِينٍ

ایمان لائے ہم | اس پر | اور اسی پر | توکل کیا ہم نے | پس عنقریب تم جان لوگے | کون ہے | وہ جو | میں ہے | گمراہی | کھلی

﴿٢٩﴾ قُلْ أَرَءَيْتُمْ إِنْ أَصْبَحَ مَآؤُكُمْ غَوْرًا فَمَن يَأْتِيكُم بِمَآءٍ مَّعِينٍۭ ﴿٣٠﴾

٦٧:٢٩ | کہہ دیجئے | کیا دیکھا تم نے | اگر | ہوجائے | پانی تمہارا | خشک - گہرا | تو کون ہے جو | لائے تمہارے پاس | پانی | بہتا | ٦٧:٣٠

٦٨ سُورَةُ القَلَم ٥٢

بِسْمِ ٱللَّهِ ٱلرَّحْمَٰنِ ٱلرَّحِيمِ

شروع کرتا ہوں میں اللہ تعالیٰ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

١/٤ الحزب ٥٧

نٓ ۚ وَٱلْقَلَمِ وَمَا يَسْطُرُونَ ﴿١﴾ مَآ أَنتَ بِنِعْمَةِ رَبِّكَ بِمَجْنُونٍ ﴿٢﴾ وَإِنَّ

ن | قسم ہے قلم کی | اور قسم ہے اس کی جو کچھ | وہ لکھ رہے ہیں | ٦٨:١ | نہیں ہیں | آپ | نعمت سے | اپنے رب کی | مجنون | ٦٨:٢ | اور بیشک

لَكَ لَأَجْرًا غَيْرَ مَمْنُونٍ ﴿٣﴾ وَإِنَّكَ لَعَلَىٰ خُلُقٍ عَظِيمٍ ﴿٤﴾ فَسَتُبْصِرُ

آپ کے لئے | البتہ اجر ہے | نہ | ختم ہونے والا | ٦٨:٣ | اور بیشک آپ | پر ہے | اخلاق کے | بہترین/بلند | ٦٨:٤ | پس عنقریب تم بھی دیکھو گے

وَيُبْصِرُونَ ﴿٥﴾ بِأَييِّكُمُ ٱلْمَفْتُونُ ﴿٦﴾ إِنَّ رَبَّكَ هُوَ أَعْلَمُ بِمَن ضَلَّ

اور وہ بھی دیکھیں گے | ٦٨:٥ | کون تم میں سے | فتنے میں پڑا ہوا ہے | ٦٨:٦ | بیشک | رب تیرا | وہ | زیادہ جانتا ہے | اس کو جو | بھٹک گیا

عَن سَبِيلِهِۦ وَهُوَ أَعْلَمُ بِٱلْمُهْتَدِينَ ﴿٧﴾ فَلَا تُطِعِ ٱلْمُكَذِّبِينَ

سے | اس کے راستے | اور وہ | زیادہ جانتا ہے | ہدایت پانے والوں کو | ٦٨:٧ | پس نہ | تم اطاعت کرو | جھٹلانے والوں کی

﴿٨﴾ وَدُّوا۟ لَوْ تُدْهِنُ فَيُدْهِنُونَ ﴿٩﴾ وَلَا تُطِعْ كُلَّ حَلَّافٍ مَّهِينٍ

٦٨:٨ | وہ چاہتے ہیں | کاش تم | سستی کرو | تو وہ بھی سستی کریں - مداہنت کریں | ٦٨:٩ | اور نہ | تم اطاعت کرو | بہت | قسمیں کھانے والے کی | ذلیل

﴿١٠﴾ هَمَّازٍ مَّشَّآءٍۭ بِنَمِيمٍ ﴿١١﴾ مَّنَّاعٍ لِّلْخَيْرِ مُعْتَدٍ أَثِيمٍ ﴿١٢﴾

٦٨:١٠ | عیب جوئی کرنے والا | چلنے والا | چغل خوری سے | ٦٨:١١ | بہت روکنے والا | بھلائی کا | حد سے بڑھنے والا | گناہ گار | ٦٨:١٢

عُتُلٍّۭ بَعْدَ ذَٰلِكَ زَنِيمٍ ﴿١٣﴾ أَن كَانَ ذَا مَالٍ وَبَنِينَ ﴿١٤﴾ إِذَا تُتْلَىٰ عَلَيْهِ

بدمزاج | بعد | اس کے | بداصل بھی ہے | ٦٨:١٣ | کہ ہے | وہ | والا | مال | اور بیٹوں والا | ٦٨:١٤ | جب | پڑھی جاتی ہیں | اس پر

ءَايَٰتُنَا قَالَ أَسَٰطِيرُ ٱلْأَوَّلِينَ ﴿١٥﴾ سَنَسِمُهُۥ عَلَى ٱلْخُرْطُومِ ﴿١٦﴾

ہماری آیات | کہتا ہے | کہانیاں ہیں | پہلوں کی | ٦٨:١٥ | عنقریب ہم داغ دیں گے اس کو - داغ لگائیں گے اس کو | اوپر | ناک | ٦٨:١٦

٢٧. جب یہ لوگ اس وعدے کو قریب تر پا لیں گے اس وقت ان کافروں کے چہرے بگڑ جائیں گے اور کہہ دیا جائے گا کہ یہی ہے جسے تم طلب کرتے تھے۔

٢٨. آپ کہہ دیجئے! اچھا اگر مجھے اور میرے ساتھیوں کو اللہ تعالیٰ ہلاک کر دے یا ہم پر رحم کرے (بہر صورت یہ تو بتاؤ) کہ کافروں کو دردناک عذاب سے کون بچائے گا؟

٢٩. آپ کہہ دیجئے کہ وہی رحمٰن ہے۔ ہم تو اس پر ایمان لاچکے اور اسی پر ہمارا بھروسہ ہے، تمہیں عنقریب معلوم ہو جائے گا کہ صریح گمراہی میں کون ہے۔

٣٠. آپ کہہ دیجئے! کہ اچھا یہ تو بتاؤ کہ اگر تمہارے (پینے کا) پانی زمین میں اتر جائے تو کون ہے جو تمہارے لئے نتھرا ہوا پانی لائے؟ ۔

سورة القلم
مکہ
سورہ نمبر: ٦٨ آیات: ٥٢

١. ن، قسم ہے قلم کی اور اس کی جو کچھ وہ (فرشتے) لکھتے ہیں۔

٢. تو اپنے رب کے فضل سے دیوانہ نہیں ہے۔

٣. اور بیشک تیرے لئے بے انتہاء اجر ہے۔

٤. اور بیشک تو بہت بڑے (عمدہ) اخلاق پر ہے۔

٥. پس اب تو بھی دیکھ لے گا اور یہ بھی دیکھ لیں گے۔

٦. کہ تم میں سے کون فتنہ میں پڑا ہوا ہے۔

٧. بیشک تیرا رب اپنی راہ سے بہکنے والوں کو خوب جانتا ہے، اور وہ راہ یافتہ لوگوں کو بھی بخوبی جانتا ہے۔

٨. پس تو جھٹلانے والوں کو نہ مان۔

٩. وہ چاہتے ہیں کہ تو ذرا ڈھیلا ہو تو یہ بھی ڈھیلے پڑ جائیں۔

١٠. اور تو کسی ایسے شخص کا بھی کہنا نہ ماننا جو زیادہ قسمیں کھانے والا۔

١١. عیب گو، چغل خور۔

١٢. بھلائی سے روکنے والا حد سے بڑھ جانے والا گنہگار۔

١٣. گردن کش پھر ساتھ ہی بے نسب ہو۔

١٤. اس کی سرکشی صرف اس لئے ہے کہ وہ مال والا اور بیٹوں والا ہے۔

١٥. جب اس کے سامنے ہماری آیتیں پڑھی جاتی ہیں تو کہہ دیتا ہے یہ تو اگلوں کے قصے ہیں۔

١٦. ہم بھی اس کی سونڈ (ناک) پر داغ دیں گے۔

إِنَّا بَلَوْنَاهُمْ كَمَا بَلَوْنَا أَصْحَابَ الْجَنَّةِ إِذْ أَقْسَمُوا لَيَصْرِمُنَّهَا مُصْبِحِينَ ﴿١٧﴾ وَلَا

بیشک ہم نے | آزمائش میں ڈالا جیسا کہ ہم نے ان کو | آزمایا ہم نے | والوں کو | باغ | جب | انہوں نے قسم کھائی | البتہ ضرور کاٹ لیں گے اس کو | صبح سویرے | ۶۸:۱۷ | اور نہ

يَسْتَثْنُونَ ﴿١٨﴾ فَطَافَ عَلَيْهَا طَائِفٌ مِّن رَّبِّكَ وَهُمْ نَائِمُونَ ﴿١٩﴾ فَأَصْبَحَتْ

وہ استثناء کررہے تھے | ۶۸:۱۸ | تو گھوم گئی | اس پر | ایک گھومنے والا | طرف سے | تیرے رب کی | اور وہ | سو رہے تھے | ۶۸:۱۹ | تو ہوگیا وہ باغ

كَالصَّرِيمِ ﴿٢٠﴾ فَتَنَادَوْا مُصْبِحِينَ ﴿٢١﴾ أَنِ اغْدُوا عَلَىٰ حَرْثِكُمْ إِن كُنتُمْ

جڑکٹا۔ مانند جڑ کٹے کے | ۶۸:۲۰ | تو ایک دوسرے کو پکارنے لگے | صبح سویرے | ۶۸:۲۱ | کہ | چلو | پر | اپنے کھیت | اگر | ہو تم

صَارِمِينَ ﴿٢٢﴾ فَانطَلَقُوا وَهُمْ يَتَخَافَتُونَ ﴿٢٣﴾ أَن لَّا يَدْخُلَنَّهَا الْيَوْمَ عَلَيْكُم

کاٹنے والے | ۶۸:۲۲ | تو وہ چل دئیے | اور وہ | چپکے چپکے باتیں کررہے تھے | ۶۸:۲۳ | کہ | نہیں داخل ہوگا اس پر | آج | تم پر

مِّسْكِينٌ ﴿٢٤﴾ وَغَدَوْا عَلَىٰ حَرْدٍ قَادِرِينَ ﴿٢٥﴾ فَلَمَّا رَأَوْهَا قَالُوا إِنَّا لَضَالُّونَ

کوئی مسکین | ۶۸:۲۴ | اور وہ صبح سویرے گئے | اوپر | بخل کرتے ہوئے بخیلی کے۔ | جیسا کہ قدرت رکھنے والے ہوں | ۶۸:۲۵ | تو جب | انہوں نے دیکھا اس کو | کہنے لگے | بیشک ہم | البتہ بھٹک گئے ہیں

﴿٢٦﴾ بَلْ نَحْنُ مَحْرُومُونَ ﴿٢٧﴾ قَالَ أَوْسَطُهُمْ أَلَمْ أَقُل لَّكُمْ لَوْلَا تُسَبِّحُونَ

۶۸:۲۶ | (نہیں) بلکہ | ہم | محروم کردئیے گئے ہیں | ۶۸:۲۷ | بولا | ان کا درمیانہ۔ ان کا بہتر شخص | کیا نہیں | میں نے کہا تھا | تم سے | کیوں نہیں | تم تسبیح کرتے

﴿٢٨﴾ قَالُوا سُبْحَانَ رَبِّنَا إِنَّا كُنَّا ظَالِمِينَ ﴿٢٩﴾ فَأَقْبَلَ بَعْضُهُمْ عَلَىٰ بَعْضٍ

۶۸:۲۸ | انہوں نے کہا | پاک ہے | رب ہمارا | بیشک ہم | تھے ہم | ظلم کرنے والے | ۶۸:۲۹ | تو متوجہ ہوا | ان کا بعض | پر | بعض

يَتَلَاوَمُونَ ﴿٣٠﴾ قَالُوا يَا وَيْلَنَا إِنَّا كُنَّا طَاغِينَ ﴿٣١﴾ عَسَىٰ رَبُّنَا أَن يُبْدِلَنَا

آپس میں ملامت کرتے ہوئے | ۶۸:۳۰ | انہوں نے کہا | ہائے افسوس ہم پر | بیشک ہم | تھے ہم | سرکش | ۶۸:۳۱ | امید ہے کہ | ہمارا رب | کہ | بدل کردے ہم کو

خَيْرًا مِّنْهَا إِنَّا إِلَىٰ رَبِّنَا رَاغِبُونَ ﴿٣٢﴾ كَذَٰلِكَ الْعَذَابُ ۖ وَلَعَذَابُ الْآخِرَةِ

بہتر | اس سے | بیشک ہم | طرف | اپنے رب کی | رغبت کرنے والے ہیں | ۶۸:۳۲ | اسی طرح ہوتا ہے۔ ایسا ہوتا ہے | عذاب | اور البتہ عذاب | آخرت کا

أَكْبَرُ ۚ لَوْ كَانُوا يَعْلَمُونَ ﴿٣٣﴾ إِنَّ لِلْمُتَّقِينَ عِندَ رَبِّهِمْ جَنَّاتِ النَّعِيمِ ﴿٣٤﴾

زیادہ بڑا ہے | کاش وہ ہوتے | وہ جانتے | ۶۸:۳۳ | بیشک | متقی لوگوں کے لئے | نزدیک | ان کے رب کے | باغات ہیں | نعمتوں والے | ۶۸:۳۴

أَفَنَجْعَلُ الْمُسْلِمِينَ كَالْمُجْرِمِينَ ﴿٣٥﴾ مَا لَكُمْ كَيْفَ تَحْكُمُونَ ﴿٣٦﴾ أَمْ لَكُمْ

کیا بھلا ہم کردیں | مسلمانوں کو۔ فرماں بردار کو | مجرموں کی طرح | ۶۸:۳۵ | کیا ہے تم کو | کیسے | تم فیصلے کرتے ہو | ۶۸:۳۶ | یا | تمہارے لئے

كِتَابٌ فِيهِ تَدْرُسُونَ ﴿٣٧﴾ إِنَّ لَكُمْ فِيهِ لَمَا تَخَيَّرُونَ ﴿٣٨﴾ أَمْ لَكُمْ أَيْمَانٌ عَلَيْنَا

کوئی کتاب | جس میں | تم پڑھتے ہو | ۶۸:۳۷ | بیشک | تمہارے لئے | اس میں | البتہ وہ ہے جو | تم پسند کرو۔ اختیار کرو | ۶۸:۳۸ | یا | تمہارے لئے | کوئی عہد ہیں۔ قسمیں ہیں | ہم پر

بَالِغَةٌ إِلَىٰ يَوْمِ الْقِيَامَةِ ۙ إِنَّ لَكُمْ لَمَا تَحْكُمُونَ ﴿٣٩﴾ سَلْهُمْ أَيُّهُم بِذَٰلِكَ

باقی رہنے والی | تک | دن | قیامت کے | بیشک | تمہارے لئے | البتہ وہ ہے | جو تم فیصلہ کروگے | ۶۸:۳۹ | پوچھو ان سے | کون سا ان میں سے | اس کا

زَعِيمٌ ﴿٤٠﴾ أَمْ لَهُمْ شُرَكَاءُ فَلْيَأْتُوا بِشُرَكَائِهِمْ إِن كَانُوا صَادِقِينَ ﴿٤١﴾ يَوْمَ

ضامن ہے | ۶۸:۴۰ | یا | ان کے لئے | کچھ شریک ہیں | پس چاہیے کہ لے آئیں | اپنے شریکوں کو | اگر | ہیں وہ | سچے | ۶۸:۴۱ | جس دن

يُكْشَفُ عَن سَاقٍ وَيُدْعَوْنَ إِلَى السُّجُودِ فَلَا يَسْتَطِيعُونَ ﴿٤٢﴾

کھول دیا جائے گا | سے | پنڈلی | اور وہ بلائے جائیں گے | طرف | سجود کی | تو نہ | وہ استطاعت رکھتے ہوں گے | ۶۸:۴۲

۱۷. بیشک ہم نے انہیں اسی طرح آزما لیا جس طرح ہم نے باغ والوں کو آزمایا تھا جبکہ انہوں نے قسمیں کھائیں کہ صبح ہوتے ہی اس باغ کے پھل اتار لیں گے۔

۱۸. اور انشاء اللہ نہ کہا۔

۱۹. پس اس پر تیرے رب کی جانب سے ایک بلا چاروں طرف گھوم گئی اور یہ سو رہے تھے۔

۲۰. پس وہ باغ ایسا ہوگیا جیسے کٹی ہوئی کھیتی۔

۲۱. اب صبح ہوتے ہی انہوں نے ایک دوسرے کو آوازیں دیں۔

۲۲. اگر تمہیں پھل اتارنے ہیں تو اپنی کھیتی پر سویرے ہی سویرے چل پڑو۔

۲۳. پھر جب یہ چپکے چپکے یہ باتیں کرتے ہوئے چلے۔

۲۴. کہ آج کے دن کوئی مسکین تمہارے پاس نہ آنے پائے۔

۲۵. اور لپکے ہوئے صبح صبح گئے (سمجھ رہے تھے) کہ ہم قابو پا گئے۔

۲۶. جب انہوں نے باغ دیکھا تو کہنے لگے یقیناً ہم راستہ بھول گئے ہیں۔

۲۷. نہیں نہیں ہماری قسمت پھوٹ گئی۔

۲۸. ان سب میں جو بہتر تھا اس نے کہا میں تم سے نہ کہتا تھا کہ تم اللہ کی پاکیزگی کیوں نہیں بیان کرتے۔

۲۹. تو سب کہنے لگے ہمارا رب پاک ہے بیشک ہم ہی ظالم تھے۔

۳۰. پھر ایک دوسرے کی طرف رخ کر کے آپس میں ملامت کرنے لگے۔

۳۱. کہنے لگے ہائے افسوس! یقیناً ہم سرکش تھے۔

۳۲. کیا عجب ہے کہ ہمارا رب ہمیں اس سے بہتر بدلہ دے ہم تو اب اپنے رب سے ہی آرزو رکھتے ہیں

۳۳. یوں ہی آفت آتی ہے اور آخرت کی آفت بہت ہی بڑی ہے کاش انہیں سمجھ ہوتی۔

۳۴. پرہیزگاروں کے لئے ان کے رب کے پاس نعمتوں والی جنتیں ہیں۔

۳۵. کیا ہم مسلمانوں کو مثل گناہ گاروں کے کر دیں گے۔

۳۶. تمہیں کیا ہوگیا، کیسے فیصلے کر رہے ہو؟

۳۷. کیا تمہارے پاس کوئی کتاب ہے جس میں تم پڑھتے ہو؟

۳۸. کہ اس میں تمہاری من مانی باتیں ہوں۔

۳۹. یا تم نے ہم سے قسمیں لی ہیں؟ جو قیامت تک باقی رہیں کہ تمہارے لئے وہ سب ہے جو تم اپنی طرف سے مقرر کر لو۔

۴۰. ان سے پوچھو تو کہ ان میں سے کون اس بات کا ذمہ دار (اور دعویدار) ہے۔

۴۱. کیا ان کے کوئی شریک ہیں؟ تو چاہیے کہ اپنے اپنے شریکوں کو لے آئیں اگر یہ سچے ہیں۔

۴۲. جس دن پنڈلی کھول دی جائے گی اور سجدے کے لئے بلائے جائیں گے تو (سجدہ) نہ کر سکیں گے۔

خَٰشِعَةً أَبْصَٰرُهُمْ تَرْهَقُهُمْ ذِلَّةٌ ۖ وَقَدْ كَانُوا۟ يُدْعَوْنَ إِلَى ٱلسُّجُودِ وَهُمْ
نیچی ہوں گی | ان کی نگاہیں | چھا رہی ہوگی ان پر | ذلت | اور تحقیق | تھے وہ | بلائے جاتے | طرف | سجود کی | اور وہ

سَٰلِمُونَ (٤٣) فَذَرْنِى وَمَن يُكَذِّبُ بِهَٰذَا ٱلْحَدِيثِ ۖ سَنَسْتَدْرِجُهُم
صحیح سلامت تھے | ٦٨:٤٣ | پس چھوڑدو مجھ کو | اور جو کوئی | جھٹلاتا ہے | اس | بات کو | عنقریب ہم آہستہ آہستہ کھینچیں گے ان کو

مِّنْ حَيْثُ لَا يَعْلَمُونَ (٤٤) وَأُمْلِى لَهُمْ ۚ إِنَّ كَيْدِى مَتِينٌ (٤٥) أَمْ تَسْـَٔلُهُمْ
سے | جہاں | نہ | وہ جانتے ہوں گے | ٦٨:٤٤ | اور میں ڈھیل دے رہا ہوں | ان کے لئے | بیشک | میری چال | بہت پختہ ہے | ٦٨:٤٥ | یا | تم سوال کرتے ہو ان سے

أَجْرًا فَهُم مِّن مَّغْرَمٍ مُّثْقَلُونَ (٤٦) أَمْ عِندَهُمُ ٱلْغَيْبُ فَهُمْ يَكْتُبُونَ
کسی اجر کا | تو وہ | سے | تاوان | دبے جاتے ہوں | ٦٨:٤٦ | یا | ان کے پاس | کوئی غیب ہے | تو وہ | لکھ رہے ہیں

(٤٧) فَٱصْبِرْ لِحُكْمِ رَبِّكَ وَلَا تَكُن كَصَاحِبِ ٱلْحُوتِ إِذْ نَادَىٰ
٦٨:٤٧ | پس صبر کرو | حکم کے لئے | اپنے رب کے | اور نہ | تم ہو | مانندوالے کے | مچھلی | جب | اس نے پکارا

وَهُوَ مَكْظُومٌ (٤٨) لَّوْلَآ أَن تَدَٰرَكَهُۥ نِعْمَةٌ مِّن رَّبِّهِۦ لَنُبِذَ بِٱلْعَرَآءِ
اور وہ | غم سے بھرا ہوا تھا | ٦٨:٤٨ | اگر نہ ہوتی یہ بات | کہ | پالیا اس کو | ایک نعمت نے | سے | اس کے رب کی طرف | البتہ پھینک دیا جاتا | چٹیل میدان میں

وَهُوَ مَذْمُومٌ (٤٩) فَٱجْتَبَٰهُ رَبُّهُۥ فَجَعَلَهُۥ مِنَ ٱلصَّٰلِحِينَ
اور وہ | مذموم ہوتا | ٦٨:٤٩ | تو چن لیا اس کو | اس کے رب نے | تو بنادیا اس کو | میں سے | صالح لوگوں

(٥٠) وَإِن يَكَادُ ٱلَّذِينَ كَفَرُوا۟ لَيُزْلِقُونَكَ بِأَبْصَٰرِهِمْ لَمَّا سَمِعُوا۟
٦٨:٥٠ | اور بیشک | قریب ہے کہ | وہ لوگ | جنہوں نے کفر کیا | البتہ پھیلادیں گے آپ کو | اپنی نگاہوں سے | جب | وہ سنے

ٱلذِّكْرَ وَيَقُولُونَ إِنَّهُۥ لَمَجْنُونٌ (٥١) وَمَا هُوَ إِلَّا ذِكْرٌ لِّلْعَٰلَمِينَ (٥٢)
ذکر کو | اور وہ کہتے ہیں | بیشک وہ | البتہ مجنون ہے | ٦٨:٥١ | اور نہیں ہے | وہ | مگر | ایک نصیحت | جہانوں کے لئے | ٦٨:٥٢

٦٩ سُورَةُ الحَاقَّة ٥٢

بِسْمِ ٱللَّهِ ٱلرَّحْمَٰنِ ٱلرَّحِيمِ

شروع کرتا ہوں میں اللہ تعالٰی کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

٢/٤ الحزب ٥٧

ٱلْحَآقَّةُ (١) مَا ٱلْحَآقَّةُ (٢) وَمَآ أَدْرَىٰكَ مَا ٱلْحَآقَّةُ (٣) كَذَّبَتْ ثَمُودُ وَعَادٌۢ
حق ہونے والی- ثابت ہونے والی | ٦٩:١ | کیا ہے | وہ ثابت ہوکررہنے والی | ٦٩:٢ | اور کیا | چیز بتائے تجھ کو | کیا ہے | وہ ثابت ہوکررہنے والی | ٦٩:٣ | جھٹلایا | ثمود نے | اور عاد نے

بِٱلْقَارِعَةِ (٤) فَأَمَّا ثَمُودُ فَأُهْلِكُوا۟ بِٱلطَّاغِيَةِ (٥) وَأَمَّا عَادٌ فَأُهْلِكُوا۟ بِرِيحٍ
کھڑکا دینے والی کو | ٦٩:٤ | تو رہے | ثمود | پس وہ ہلاک کیے گئے | اونچی آواز سے | ٦٩:٥ | اور رہے | عاد | پس وہ ہلاک کیے گئے | ساتھ ایک ہوا کے

صَرْصَرٍ عَاتِيَةٍ (٦) سَخَّرَهَا عَلَيْهِمْ سَبْعَ لَيَالٍ وَثَمَٰنِيَةَ أَيَّامٍ حُسُومًا ۖ فَتَرَى
پالے والی - تند | سرکش - حد سے نکلنے والی | ٦٩:٦ | مسلط کردیا اس کو | ان پر | ساتھ | راتوں تک | اور آٹھ | دن | پے درپے - مسلسل | تو تم دیکھتے

ٱلْقَوْمَ فِيهَا صَرْعَىٰ كَأَنَّهُمْ أَعْجَازُ نَخْلٍ خَاوِيَةٍ (٧) فَهَلْ تَرَىٰ لَهُم مِّنۢ بَاقِيَةٍ (٨)
لوگوں کو- قوم کو | اس میں | گرے ہوئے ہیں | گویا کہ وہ | تنے ہیں | کھجور کے درخت کے | خالی - کھوکھلے | ٦٩:٧ | تو کیا | تم دیکھتے ہو | ان کے لئے | کوئی | باقی بچا ہوا | ٦٩:٨

٤٣. نگاہیں نیچی ہوں گی ان پر ذلت و خواری چھا رہی ہوگی حالانکہ یہ سجدے کے لئے (اس وقت بھی) بلائے جاتے تھے جبکہ صحیح سلامت تھے-

٤٤. پس مجھے اور اس کلام کو جھٹلانے والے کو چھوڑ دے ہم انہیں اس طرح آہستہ آہستہ کھینچیں گے کہ انہیں معلوم بھی نہ ہوگا-

٤٥. اور میں انہیں ڈھیل دونگا، بیشک میری تدبیر بڑی مضبوط ہے-

٤٦. کیا تو ان سے کوئی اجرت چاہتا ہے جس کے تاوان سے یہ دبے جاتے ہوں-

٤٧. ان کے پاس علم غیب ہے جسے وہ لکھتے ہوں-

٤٨. بس تو اپنے رب کے حکم کا صبر سے انتظار کر اور مچھلی والے کی طرح نہ ہو جا جب کہ اس نے غم کی حالت میں دعا کی-

٤٩. اگر اسے اس کے رب کی نعمت نہ پالیتی تو یقیناً وہ برے حالوں میں چٹیل میدان میں ڈال دیا جاتا-

٥٠. اس کے رب نے پھر نوازا اور اسے نیک کاروں میں کر دیا-

٥١. اور قریب ہے کہ کافر اپنی تیز نگاہوں سے آپ کو پھسلا دیں جب کبھی قرآن سنتے ہیں اور کہہ دیتے ہیں یہ تو ضرور دیوانہ ہے-

٥٢. در حقیقت یہ (قرآن) تو تمام جہان والوں کے لئے سراسر نصیحت ہے-

سورة الحَاقَّة
مکہ
سورہ نمبر: ٦٩ آیات: ٥٢

١. ثابت ہونے والی-

٢. ثابت ہونے والی کیا ہے؟

٣. تجھے کیا معلوم کہ وہ ثابت شدہ کیا ہے؟

٤. اس کھڑکا دینے والی کو ثمود اور عاد نے جھٹلا دیا تھا-

٥. (جس کے نتیجے میں) ثمود تو بیحد خوفناک (اور اونچی) آواز سے ہلاک کر دیئے گئے-

٦. اور عاد بیحد تیز و تند ہوا سے غارت کر دیئے گئے-

٧. جسے ان پر سات رات اور آٹھ دن تک (اللہ نے) مثلت رکھا پس تم دیکھتے کہ یہ لوگ زمین پر اس طرح گر گئے جیسے کھجور کے کھوکھلے تنے ہوں-

٨. کیا ان میں سے کوئی بھی تجھے باقی نظر آرہا ہے-

وَجَآءَ فِرْعَوْنُ وَمَن قَبْلَهُۥ وَٱلْمُؤْتَفِكَٰتُ بِٱلْخَاطِئَةِ ﴿٩﴾ فَعَصَوْا۟ رَسُولَ
اور آیا | فرعون | اور جو | اس سے پہلے تھے | اور الٹائی جانے والی بستیاں | ساتھ خطا کے | ٦٩:٩ | تو انہوں نے نافرمانی کی | رسول کی

رَبِّهِمْ فَأَخَذَهُمْ أَخْذَةً رَّابِيَةً ﴿١٠﴾ إِنَّا لَمَّا طَغَا ٱلْمَآءُ حَمَلْنَٰكُمْ فِى ٱلْجَارِيَةِ
اپنے رب کے | تو اس نے پکڑ لیا ان کو | ایک پکڑ | سخت سے | ٦٩:١٠ | بیشک ہم | جب | بلندی میں تجاوز کرگیا | پانی | سوار کیا ہم نے تم کو | میں | کشتی

﴿١١﴾ لِنَجْعَلَهَا لَكُمْ تَذْكِرَةً وَتَعِيَهَآ أُذُنٌ وَٰعِيَةٌ ﴿١٢﴾ فَإِذَا نُفِخَ فِى ٱلصُّورِ
٦٩:١١ | تاکہ ہم بنادیں اس کو | تمہارے لئے | یاد دہانی | اور یاد رکھیں اس کو | کان | یاد رکھنے والے | ٦٩:١٢ | پھر جب پھونک دیا جائے گا | میں | صور

نَفْخَةٌ وَٰحِدَةٌ ﴿١٣﴾ وَحُمِلَتِ ٱلْأَرْضُ وَٱلْجِبَالُ فَدُكَّتَا دَكَّةً وَٰحِدَةً ﴿١٤﴾
پھونکنا | ایک ہی بار | ٦٩:١٣ | اور اٹھائی جائے گی | زمین | اور پہاڑ | تو دونوں توڑ دئیے جائیں گے | توڑنا | یکبارگی | ٦٩:١٤

فَيَوْمَئِذٍ وَقَعَتِ ٱلْوَاقِعَةُ ﴿١٥﴾ وَٱنشَقَّتِ ٱلسَّمَآءُ فَهِىَ يَوْمَئِذٍ وَاهِيَةٌ
تو اس دن | واقع ہوجائے گی | واقع ہونے والی | ٦٩:١٥ | اور پھٹ جائے گا | آسمان | تو وہ | اس دن | سست ہوگا - کمزور ہوگا

﴿١٦﴾ وَٱلْمَلَكُ عَلَىٰٓ أَرْجَآئِهَا ۚ وَيَحْمِلُ عَرْشَ رَبِّكَ فَوْقَهُمْ يَوْمَئِذٍ ثَمَٰنِيَةٌ
٦٩:١٦ | اور فرشتے | ہوں گے پر | اس کے کناروں | اور اٹھائے ہوئے ہوں گے | عرش | تیرے رب کا | اپنے اوپر | اس دن | آٹھ (فرشتے)

﴿١٧﴾ يَوْمَئِذٍ تُعْرَضُونَ لَا تَخْفَىٰ مِنكُمْ خَافِيَةٌ ﴿١٨﴾ فَأَمَّا مَنْ أُوتِىَ كِتَٰبَهُۥ
٦٩:١٧ | اس دن | تم پیش کیے جاؤ گے | نہ | چھپ سکے گی | تم سے | چھپنے والی - کوئی راز | ٦٩:١٨ | تو رہا | وہ جو | دیا گیا | کتاب اپنی - نامہ اعمال

بِيَمِينِهِۦ فَيَقُولُ هَآؤُمُ ٱقْرَءُوا۟ كِتَٰبِيَهْ ﴿١٩﴾ إِنِّى ظَنَنتُ أَنِّى مُلَٰقٍ حِسَابِيَهْ
اپنے دائیں ہاتھ میں | تو وہ کہے گا | لو | پڑھو | میری کتاب | ٦٩:١٩ | بیشک میں | میں یقین رکھتا تھا | کہ بیشک میں | ملاقات کرنے والا ہوں | اپنے حساب سے

﴿٢٠﴾ فَهُوَ فِى عِيشَةٍ رَّاضِيَةٍ ﴿٢١﴾ فِى جَنَّةٍ عَالِيَةٍ ﴿٢٢﴾ قُطُوفُهَا دَانِيَةٌ ﴿٢٣﴾
٦٩:٢٠ | تو وہ | میں ہوگا | عیش | دل پسند | ٦٩:٢١ | میں | جنت | بلند | ٦٩:٢٢ | میوے جس کے | جھکے پڑ رہے ہوں گے - جھک رہے ہوں گے - جھکے جا رہے ہوں گے | ٦٩:٢٣

كُلُوا۟ وَٱشْرَبُوا۟ هَنِيٓـًٔا بِمَآ أَسْلَفْتُمْ فِى ٱلْأَيَّامِ ٱلْخَالِيَةِ ﴿٢٤﴾ وَأَمَّا مَنْ أُوتِىَ
کھاؤ | اور پیو | مزے سے | بوجہ اس کے | جو کرچکے تم | میں | دنوں | گذشتہ | ٦٩:٢٤ | اور رہا | وہ جو کوئی | دیا گیا

كِتَٰبَهُۥ بِشِمَالِهِۦ فَيَقُولُ يَٰلَيْتَنِى لَمْ أُوتَ كِتَٰبِيَهْ ﴿٢٥﴾ وَلَمْ أَدْرِ مَا حِسَابِيَهْ
کتاب اپنی | اپنے بائیں ہاتھ میں | تو وہ کہے گا | اے کاش کہ میں | نہ | دیا جاتا | اپنا نامہ - اعمال - اپنی کتاب | ٦٩:٢٥ | اور نہ | میں جانتا | کیا ہے | حساب میرا

﴿٢٦﴾ يَٰلَيْتَهَا كَانَتِ ٱلْقَاضِيَةَ ﴿٢٧﴾ مَآ أَغْنَىٰ عَنِّى مَالِيَهْ ﴿٢٨﴾ هَلَكَ عَنِّى سُلْطَٰنِيَهْ
٦٩:٢٦ | اے کاش کہ وہ | ہوتی | فیصلہ کن - فیصلہ کرنے والی | ٦٩:٢٧ | نہ | کام آیا | مجھ کو | مال میرا | ٦٩:٢٨ | ہلاک ہوگیا مجھ سے | سلطان میرا - اقتدار میرا - غلبہ میرا

﴿٢٩﴾ خُذُوهُ فَغُلُّوهُ ﴿٣٠﴾ ثُمَّ ٱلْجَحِيمَ صَلُّوهُ ﴿٣١﴾ ثُمَّ فِى سِلْسِلَةٍ ذَرْعُهَا
٦٩:٢٩ | پکڑو اس کو | پھر طوق پہناؤ اس کو | ٦٩:٣٠ | پھر | جہنم میں | جھونکو اس کو | ٦٩:٣١ | پھر | میں | ایک زنجیر (میں) | پیمائش اس کی

سَبْعُونَ ذِرَاعًا فَٱسْلُكُوهُ ﴿٣٢﴾ إِنَّهُۥ كَانَ لَا يُؤْمِنُ بِٱللَّهِ ٱلْعَظِيمِ ﴿٣٣﴾
ستر | گز ہے | پس داخل کرو اس کو | ٦٩:٣٢ | بیشک وہ | تھا | نہیں | ایمان رکھتا | اللہ پر | جو بڑا ہے | ٦٩:٣٣

وَلَا يَحُضُّ عَلَىٰ طَعَامِ ٱلْمِسْكِينِ ﴿٣٤﴾ فَلَيْسَ لَهُ ٱلْيَوْمَ هَٰهُنَا حَمِيمٌ ﴿٣٥﴾
اور نہیں ترغیب دیتا تھا | پر | کھلانے کے | مسکین | ٦٩:٣٤ | تو نہیں ہے | اس کے لئے | آج | یہاں | کوئی ولی دوست | ٦٩:٣٥

٩. فرعون اور اس کے پہلے کے لوگ اور جن کی بستیاں الٹ دی گئیں انہوں نے بھی خطائیں کیں۔
١٠. اور اپنے رب کے رسول کی نافرمانی کی (بالآخر اللہ نے) زبردست گرفت میں لیا۔
١١. جب پانی میں طغیانی آگئی تو اس وقت ہم نے تمہیں کشتی میں چڑھا لیا۔
١٢. تاکہ اسے تمہارے لئے نصیحت اور یادگار بنا دیں اور (تاکہ) یاد رکھنے والے کان اسے یاد رکھیں۔
١٣. پس جبکہ صور میں ایک پھونک پھونکی جائے گی۔
١٤. اور زمین اور پہاڑ اٹھا لئے جائیں گے اور ایک ہی چوٹ میں ریزہ ریزہ کر دیئے جائیں گے۔
١٥. اس دن ہو پڑنے والی (قیامت) ہو پڑے گی۔
١٦. اور آسمان پھٹ جائے گا اس دن بالکل بودا ہو جائے گا۔
١٧. اس کے کناروں پر فرشتے ہونگے اور تیرے پروردگار کا عرش اس دن آٹھ (فرشتے) اپنے اوپر اٹھائے ہوئے ہونگے۔
١٨. اس دن تم سب سامنے پیش کئے جاؤ گے تمہارا کوئی بھید پوشیدہ نہ رہے گا۔
١٩. سو جس کا نامہ اعمال اس کے دائیں ہاتھ میں دیا جائے گا تو وہ کہنے لگے گا لو میرا نامہ اعمال پڑھو۔
٢٠. مجھے تو کامل یقین تھا مجھے اپنا حساب ملنا ہے۔
٢١. پس وہ ایک دل پسند زندگی میں ہوگا۔
٢٢. بلند و بالا جنت میں۔
٢٣. جس کے میوے جھکے پڑے ہوں گے۔
٢٤. (ان سے کہا جائے گا) کہ مزے سے کھاؤ، پیو اپنے ان اعمال کے بدلے جو تم نے گزشتہ زمانے میں کئے۔
٢٥. لیکن جسے اس (کے اعمال) کی کتاب اس کے بائیں ہاتھ میں دی جائے گی، وہ تو کہے گا کاش کہ مجھے میری کتاب دی ہی نہ جاتی۔
٢٦. اور میں جانتا ہی نہ کہ حساب کیا ہے۔
٢٧. کاش! کہ موت (میرا) کام ہی تمام کر دیتی۔
٢٨. میرے مال نے بھی مجھے کچھ نفع نہ دیا۔
٢٩. میرا غلبہ بھی مجھ سے جاتا رہا۔
٣٠. (حکم ہوگا) اسے پکڑ لو پھر اسے طوق پہنا دو۔
٣١. پھر اسے دوزخ میں ڈال دو۔
٣٢. پھر اسے ایسی زنجیروں جس کی پیمائش ستر ہاتھ ہے جکڑ دو۔
٣٣. بیشک یہ اللہ عظمت والے پر ایمان نہ رکھتا تھا۔
٣٤. اور مسکین کے کھلانے پر رغبت نہ دلاتا تھا۔
٣٥. پس آج اس کا نہ کوئی دوست ہے۔

وَلَا طَعَامٌ إِلَّا مِنْ غِسْلِينٍ ﴿٣٦﴾ لَّا يَأْكُلُهُۥٓ إِلَّا ٱلْخَٰطِـُٔونَ ﴿٣٧﴾ فَلَآ أُقْسِمُ
اور نہ | کوئی کھانا | مگر | سے | دھوون کا مگر پیپ کا - زخموں کے دھوون کا | ٦٩:٣٦ | نہیں | کھائیں گے اس کو | مگر | خطا کار | ٦٩:٣٧ | پس نہیں | میں قسم کھاتا ہوں

بِمَا تُبْصِرُونَ ﴿٣٨﴾ وَمَا لَا تُبْصِرُونَ ﴿٣٩﴾ إِنَّهُۥ لَقَوْلُ رَسُولٍ كَرِيمٍ ﴿٤٠﴾ وَمَا هُوَ
ساتھ اس کے | جو تم دیکھتے ہو | ٦٩:٣٨ | اور جو | نہیں | تم دیکھتے | ٦٩:٣٩ بیشک وہ | البتہ ایک بات ہے | فرشتے کی | معزز | ٦٩:٤٠ | اور نہیں | وہ

بِقَوْلِ شَاعِرٍ ۚ قَلِيلًا مَّا تُؤْمِنُونَ ﴿٤١﴾ وَلَا بِقَوْلِ كَاهِنٍ ۚ قَلِيلًا مَّا تَذَكَّرُونَ
کسی قول | شاعر کا | کتنا کم | تم | ایمان لاتے ہو | ٦٩:٤١ | اور نہ ہی | قول ہے | کسی کاہن کا | کتنا تھوڑا | تم | نصیحت پکڑتے ہو

﴿٤٢﴾ تَنزِيلٌ مِّن رَّبِّ ٱلْعَٰلَمِينَ ﴿٤٣﴾ وَلَوْ تَقَوَّلَ عَلَيْنَا بَعْضَ ٱلْأَقَاوِيلِ ﴿٤٤﴾
٦٩:٤٢ | نازل کردہ ہے | طرف سے | رب | العالمین کی | ٦٩:٤٣ | اور اگر | بات بنا لیتا - بات گھڑ لیتا | ہم پر | بعض | باتیں | ٦٩:٤٤

لَأَخَذْنَا مِنْهُ بِٱلْيَمِينِ ﴿٤٥﴾ ثُمَّ لَقَطَعْنَا مِنْهُ ٱلْوَتِينَ ﴿٤٦﴾ فَمَا مِنكُم
البتہ پکڑ لیتے ہم | اس کو | دائیں ہاتھ سے | ٦٩:٤٥ | پھر | البتہ کاٹ دیتے ہم | اس سے | رگ گردن | ٦٩:٤٦ | تو نہ ہوتا | تم میں سے

مِّنْ أَحَدٍ عَنْهُ حَٰجِزِينَ ﴿٤٧﴾ وَإِنَّهُۥ لَتَذْكِرَةٌ لِّلْمُتَّقِينَ ﴿٤٨﴾ وَإِنَّا
کوئی | ایک | اس سے | روکنے والا - باز رکھنے والا ہوتا | ٦٩:٤٧ | اور بیشک وہ | البتہ ایک نصیحت | متقی لوگوں کے لئے | ٦٩:٤٨ | اور بیشک ہم

لَنَعْلَمُ أَنَّ مِنكُم مُّكَذِّبِينَ ﴿٤٩﴾ وَإِنَّهُۥ لَحَسْرَةٌ عَلَى ٱلْكَٰفِرِينَ
البتہ ہم جانتے ہیں | بیشک | تم میں سے | جھٹلانے والے ہیں | ٦٩:٤٩ | اور بیشک وہ | البتہ حسرت ہے | پر | کافروں

﴿٥٠﴾ وَإِنَّهُۥ لَحَقُّ ٱلْيَقِينِ ﴿٥١﴾ فَسَبِّحْ بِٱسْمِ رَبِّكَ ٱلْعَظِيمِ ﴿٥٢﴾
٦٩:٥٠ | اور بیشک وہ | البتہ حق ہے | یقینی | ٦٩:٥١ | پس تسبیح بیان کیجئے | نام کی | اپنے رب | عظیم کے | ٦٩:٥٢

٧٠ سُورَةُ المَعَارِج ٤٤

بِسْمِ ٱللَّهِ ٱلرَّحْمَٰنِ ٱلرَّحِيمِ
شروع کرتا ہوں میں اللہ تعالٰی کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

سَأَلَ سَآئِلٌۢ بِعَذَابٍ وَاقِعٍ ﴿١﴾ لِّلْكَٰفِرِينَ لَيْسَ لَهُۥ دَافِعٌ ﴿٢﴾
سوال کیا | سوال کرنے والے نے | عذاب کا | جو واقع ہونے والا ہے | ٧٠:١ | کافروں کو | نہیں ہے | واسطے اس کے | کوئی دفع کرنے والا | ٧٠:٢

مِّنَ ٱللَّهِ ذِى ٱلْمَعَارِجِ ﴿٣﴾ تَعْرُجُ ٱلْمَلَٰٓئِكَةُ وَٱلرُّوحُ إِلَيْهِ
کی طرف سے | اللہ | جو مالک ہے | عروج کے راستوں کا | ٧٠:٣ | چڑھتے ہیں | فرشتے | اور روح | اس کی طرف

فِى يَوْمٍ كَانَ مِقْدَارُهُۥ خَمْسِينَ أَلْفَ سَنَةٍ ﴿٤﴾ فَٱصْبِرْ صَبْرًا جَمِيلًا
میں | ایک دن | ہے | اسکی مقدار | پچاس | ہزار | سال | ٧٠:٤ | پس صبر کیجئے | صبر | اچھی طرح

﴿٥﴾ إِنَّهُمْ يَرَوْنَهُۥ بَعِيدًا ﴿٦﴾ وَنَرَىٰهُ قَرِيبًا ﴿٧﴾ يَوْمَ تَكُونُ ٱلسَّمَآءُ
٧٠:٥ | بیشک وہ | دیکھتے ہیں اس کو | دور | ٧٠:٦ | اور ہم دیکھ رہے ہیں اس کو | قریب | ٧٠:٧ | جس دن | ہوگا | آسمان

كَٱلْمُهْلِ ﴿٨﴾ وَتَكُونُ ٱلْجِبَالُ كَٱلْعِهْنِ ﴿٩﴾ وَلَا يَسْـَٔلُ حَمِيمٌ حَمِيمًا ﴿١٠﴾
تیل کی تلچھٹ کی طرح | ٧٠:٨ | اور ہم دیکھ رہے ہیں | اس کو | دھنی ہوئی روئی کی طرح | ٧٠:٩ | اور نہ | پوچھے گا | ولی دوست | ولی دوست کو | ٧٠:١٠

٣٦. اور نہ سوائے پیپ کے اس کی کوئی غذا ہے۔
٣٧. جسے گنہگاروں کے سوا کوئی نہیں کھائے گا۔
٣٨. پس مجھے قسم ہے ان چیزوں کی جنہیں تم دیکھتے ہو۔
٣٩. اور ان چیزوں کی جنہیں تم نہیں دیکھتے۔
٤٠. کہ بیشک یہ (قرآن) بزرگ رسول کا قول ہے۔
٤١. یہ کسی شاعر کا قول نہیں (افسوس) تمہیں بہت کم یقین ہے۔
٤٢. نہ کسی کاہن کا قول ہے (افسوس) بہت کم نصیحت لے رہے ہو۔
٤٣. (یہ تو رب العالمین کا) اتارا ہوا ہے۔
٤٤. اور اگر یہ ہم پر کوئی بات بنا لیتا۔
٤٥. تو البتہ ہم اس کو داہنے ہاتھ سے پکڑ لیتے۔
٤٦. پھر اس کی رگ جان کاٹ دیتے۔
٤٧. پھر تم سے کوئی بھی مجھے اس سے روکنے والا نہ ہوتا۔
٤٨. یقیناً یہ قرآن پرہیزگاروں کے لئے نصیحت ہے۔
٤٩. ہمیں پوری طرح معلوم ہے کہ تم میں سے بعض اس کے جھٹلانے والے ہیں۔
٥٠. بیشک (یہ جھٹلانا) کافروں پر حسرت ہے۔
٥١. اور بیشک (و شبہ) یہ یقینی حق ہے۔
٥٢. پس تو اپنے رب عظیم کی پاکی بیان کر۔

سورة المعارج
مکہ
سورہ نمبر: ٧٠ آیات: ٤٤

١. ایک سوال کرنے والے نے اس عذاب کا سوال کیا جو واضح ہونے والا ہے۔
٢. کافروں پر، جسے کوئی ہٹانے والا نہیں
٣. اس اللہ کی طرف سے جو سیڑھیوں والا ہے۔
٤. جس کی طرف فرشتے اور روح چڑھتے ہیں ایک دن میں جس کی مقدار پچاس ہزار سال کی ہے
٥. پس تو اچھی طرح صبر کر۔
٦. بیشک یہ اس (عذاب) کو دور سمجھ رہے ہیں۔
٧. اور ہم اسے قریب دیکھتے ہیں۔
٨. جس دن آسمان مثل تیل کی تلچھٹ کے ہو جائے گا۔
٩. اور پہاڑ مثل رنگین اون کے ہوجائیں گے۔
١٠. اور کوئی دوست کسی دوست کو نہ پوچھے گا۔

يُبَصَّرُونَهُمْ ۚ يَوَدُّ الْمُجْرِمُ لَوْ يَفْتَدِي مِنْ عَذَابِ يَوْمِئِذٍ بِبَنِيهِ ﴿١١﴾
وہ دکھائے جائیں گے ان کو | چاہے گا | مجرم | کاش | فدیے میں دے دے | سے | عذاب | اس دن کے | اپنے بیٹے کو | ۷۰:۱۱

وَصَاحِبَتِهِ وَأَخِيهِ ﴿١٢﴾ وَفَصِيلَتِهِ الَّتِي تُؤْوِيهِ ﴿١٣﴾ وَمَنْ فِي الْأَرْضِ جَمِيعًا
اور اپنی بیوی کو | اور اپنے بھائی کو | ۷۰:۱۲ | اور اپنے کنبے کو | وہ جو | پناہ دیتا تھا اس کو | ۷۰:۱۳ | اور اس کو جو | میں ہے | زمین | سب کے سب کو

ثُمَّ يُنْجِيهِ ﴿١٤﴾ كَلَّا ۖ إِنَّهَا لَظَىٰ ﴿١٥﴾ نَزَّاعَةً لِلشَّوَىٰ ﴿١٦﴾ تَدْعُو مَنْ أَدْبَرَ
پھر | وہ بچا لے اس کو | ۷۰:۱۴ | ہرگز نہیں | بیشک وہ | شعلے والی آگ ہے | ۷۰:۱۵ | کھینچنے والی ہے | منہ کی کھال کو | ۷۰:۱۶ | پکارے گی | جس نے | پیٹھ پھیری

٣/٤ الحزب ٥٧
وَتَوَلَّىٰ ﴿١٧﴾ وَجَمَعَ فَأَوْعَىٰ ﴿١٨﴾ ۞ إِنَّ الْإِنْسَانَ خُلِقَ هَلُوعًا ﴿١٩﴾ إِذَا مَسَّهُ الشَّرُّ
اور منہ موڑا | ۷۰:۱۷ | اور جمع کیا | پھر سمیٹ کر رکھا | ۷۰:۱۸ | بیشک | انسان | پیدا کیا گیا ہے بے صبرا۔ تھڑ دلا | ۷۰:۱۹ | جب | پہنچتی ہے اس کو | تکلیف

جَزُوعًا ﴿٢٠﴾ وَإِذَا مَسَّهُ الْخَيْرُ مَنُوعًا ﴿٢١﴾ إِلَّا الْمُصَلِّينَ ﴿٢٢﴾ الَّذِينَ هُمْ
گھبرا اٹھتا ہے | ۷۰:۲۰ | اور جب | پہنچتی ہے اس کو | بھلائی | بخل کرنے لگتا ہے۔ روکنے لگتا ہے | ۷۰:۲۱ | سوائے | نمازیوں کے | ۷۰:۲۲ | وہ نمازی | وہ

عَلَىٰ صَلَاتِهِمْ دَائِمُونَ ﴿٢٣﴾ وَالَّذِينَ فِي أَمْوَالِهِمْ حَقٌّ مَعْلُومٌ ﴿٢٤﴾ لِلسَّائِلِ
پر | اپنی نمازوں (پر) | دوام اختیار کرنے والے ہیں | ۷۰:۲۳ | اور وہ لوگ | میں | ان کے مالوں | حق ہے | معلوم۔ مقرر | ۷۰:۲۴ | سوالی کے لئے

وَالْمَحْرُومِ ﴿٢٥﴾ وَالَّذِينَ يُصَدِّقُونَ بِيَوْمِ الدِّينِ ﴿٢٦﴾ وَالَّذِينَ هُمْ مِنْ عَذَابِ
اور محروم کے لئے | ۷۰:۲۵ | اور وہ لوگ | جو تصدیق کرتے ہیں | روز | جزا کی | ۷۰:۲۶ | اور وہ لوگ | وہ | سے | عذاب

رَبِّهِمْ مُشْفِقُونَ ﴿٢٧﴾ إِنَّ عَذَابَ رَبِّهِمْ غَيْرُ مَأْمُونٍ ﴿٢٨﴾ وَالَّذِينَ هُمْ
اپنے رب کے | ڈرنے والے ہیں | ۷۰:۲۷ | بیشک | عذاب | ان کے رب کا | نہیں | بے خوف ہونے کی چیز | ۷۰:۲۸ | اور وہ لوگ | وہ

لِفُرُوجِهِمْ حَافِظُونَ ﴿٢٩﴾ إِلَّا عَلَىٰ أَزْوَاجِهِمْ أَوْ مَا مَلَكَتْ أَيْمَانُهُمْ
اپنی شرمگاہوں کو | حفاظت کرنے والے ہیں | ۷۰:۲۹ | سوائے | اوپر | اپنی بیویوں کے | یا | جو | مالک ہوئے | ان کے دائیں ہاتھ

فَإِنَّهُمْ غَيْرُ مَلُومِينَ ﴿٣٠﴾ فَمَنِ ابْتَغَىٰ وَرَاءَ ذَٰلِكَ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الْعَادُونَ ﴿٣١﴾
تو بیشک وہ | نہیں | ملامت کیے گئے | ۷۰:۳۰ | پھر جو کوئی | تلاش کرے | علاوہ | اس کے | تو یہی لوگ | وہ | حد سے بڑھنے والے ہیں | ۷۰:۳۱

وَالَّذِينَ هُمْ لِأَمَانَاتِهِمْ وَعَهْدِهِمْ رَاعُونَ ﴿٣٢﴾ وَالَّذِينَ هُمْ بِشَهَادَاتِهِمْ قَائِمُونَ
اور وہ لوگ | وہ | اپنی امانتوں کو لیے | اور اپنے وعدوں کو | پاس رکھنے والے | ۷۰:۳۲ | اور وہ لوگ | وہ | اپنی گواہیوں پر | قائم رہنے والے ہیں

﴿٣٣﴾ وَالَّذِينَ هُمْ عَلَىٰ صَلَاتِهِمْ يُحَافِظُونَ ﴿٣٤﴾ أُولَٰئِكَ فِي جَنَّاتٍ مُكْرَمُونَ ﴿٣٥﴾
۷۰:۳۳ | اور وہ لوگ | وہ | پر | اپنی نمازوں | حفاظت کرتے ہیں | ۷۰:۳۴ | یہی لوگ | میں | باغوں | عزت سے رکھے جانے والے ہیں | ۷۰:۳۵

فَمَالِ الَّذِينَ كَفَرُوا قِبَلَكَ مُهْطِعِينَ ﴿٣٦﴾ عَنِ الْيَمِينِ وَعَنِ الشِّمَالِ
تو کیا ہے | ان لوگوں کو | جنہوں نے کفر کیا | آپ کی طرف۔ آپ کے سامنے | دوڑ کے آنے والے ہیں | ۷۰:۳۶ | سے | دائیں طرف | طرف سے | اور بائیں

عِزِينَ ﴿٣٧﴾ أَيَطْمَعُ كُلُّ امْرِئٍ مِنْهُمْ أَنْ يُدْخَلَ جَنَّةَ نَعِيمٍ ﴿٣٨﴾ كَلَّا ۖ إِنَّا خَلَقْنَاهُمْ
گروہ درگروہ | ۷۰:۳۷ | کیا لالچ رکھتا ہے | ہر | شخص | ان میں سے | کہ | داخل کیا جائے | جنت میں | نعمتوں بھری | ۷۰:۳۸ | ہرگز نہیں | بیشک ہم نے | پیدا کیا ہم نے ان کو

مِمَّا يَعْلَمُونَ ﴿٣٩﴾ فَلَا أُقْسِمُ بِرَبِّ الْمَشَارِقِ وَالْمَغَارِبِ إِنَّا لَقَادِرُونَ ﴿٤٠﴾
اس سے جو | وہ جانتے ہیں | ۷۰:۳۹ | پس نہیں | میں قسم کھاتا ہوں | رب کی | مشرقوں کے | اور مغربوں کے | بیشک ہم | البتہ قادر ہیں | ۷۰:۴۰

١١. (حالانکہ) ایک دوسرے کو دکھا دئے جائیں گے۔ گنہگار اس دن عذاب کے بدلے فدیے میں اپنے بیٹوں کو دینا چاہے گا۔
١٢. اور بیوی کو اور اپنے بھائی کو۔
١٣. اور کنبے کو جو اسے پناہ دیتا تھا۔
١٤. اور روئے زمین کے سب لوگوں کو دینا چاہے گا تاکہ یہ اسے نجات دلا دے۔
١٥. مگر یہ ہرگز نہ ہوگا، یقیناً وہ شعلے والی (آگ) ہے۔
١٦. جو منہ اور سر کی کھال کھینچ لانے والی ہے۔
١٧. وہ ہر شخص کو پکارے گی جو پیچھے ہٹتا اور منہ موڑتا ہے۔
١٨. اور جمع کرکے سنبھال رکھتا ہے۔
١٩. بیشک انسان بڑے کچے دل والا بنایا گیا ہے۔
٢٠. جب اسے مصیبت پہنچتی ہے تو ہڑ بڑا اٹھتا ہے۔
٢١. اور جب راحت ملتی ہے تو بخل کرنے لگتا ہے۔
٢٢. مگر وہ نمازی۔
٢٣. جو اپنی نمازوں پر ہمیشگی کرنے والے ہیں۔
٢٤. اور جن کے مالوں میں مقررہ حصہ ہے۔
٢٥. مانگنے والوں کا بھی اور سوال سے بچنے والوں کا بھی۔
٢٦. اور جو انصاف کے دن پر یقین رکھتے ہیں۔
٢٧. اور جو اپنے رب کے عذاب سے ڈرتے ہیں۔
٢٨. بیشک ان کے رب کا عذاب بے خوف ہونے کی چیز نہیں۔
٢٩. اور جو لوگ اپنی شرمگاہوں کی (حرام سے) حفاظت کرتے ہیں۔
٣٠. ہاں ان کی بیویاں اور لونڈیوں کے بارے میں جن کے وہ مالک ہیں انہیں کوئی ملامت نہیں۔
٣١. اب جو کوئی اس کے علاوہ (راہ) ڈھونڈے گا تو ایسے لوگ حد سے گزر جانے والے ہونگے۔
٣٢. جو اپنی امانتوں کا اور اپنے قول و قرار کا پاس رکھتے ہیں۔
٣٣. اور جو اپنی گواہیوں پر سیدھے اور قائم رہتے ہیں۔
٣٤. جو اپنی نمازوں کی حفاظت کرتے ہیں۔
٣٥. یہی لوگ جنتوں میں عزت والے ہونگے۔
٣٦. پس کافروں کو کیا ہوگیا ہے کہ وہ تیری طرف دوڑتے آتے ہیں۔
٣٧. دائیں اور بائیں سے گروہ کے گروہ۔
٣٨. کیا ان میں سے ہر ایک کی توقع یہ ہے کہ وہ نعمتوں والی جنت میں داخل کیا جائے گا؟
٣٩. (ایسا) ہرگز نہ ہوگا ہم نے انہیں اس (چیز) سے پیدا کیا ہے جسے وہ جانتے ہیں۔
٤٠. پس مجھے قسم ہے مشرقوں اور مغربوں کے رب کی (کہ) ہم یقیناً قادر ہیں

عَلَىٰٓ أَن نُّبَدِّلَ خَيۡرًا مِّنۡهُمۡ وَمَا نَحۡنُ بِمَسۡبُوقِينَ ﴿٤١﴾ فَذَرۡهُمۡ

اس بات پر کہ ہم بدل دیں بہتر ان سے اور نہیں ہم سبقت لے جانے والے ۷۰:۴۱ تو چھوڑ دو ان کو

يَخُوضُواْ وَيَلۡعَبُواْ حَتَّىٰ يُلَٰقُواْ يَوۡمَهُمُ ٱلَّذِي يُوعَدُونَ ﴿٤٢﴾ يَوۡمَ

وہ بحثیں کریں اور کھیل میں پڑیں - کھیلتے رہیں یہاں تک کہ وہ آملیں اپنے دن کو وہ جو وہ وعدہ کیے جاتے ہیں ۷۰:۴۲ جس دن

يَخۡرُجُونَ مِنَ ٱلۡأَجۡدَاثِ سِرَاعًا كَأَنَّهُمۡ إِلَىٰ نُصُبٍ يُوفِضُونَ ﴿٤٣﴾

وہ نکلیں گے سے قبروں دوڑتے ہوئے گویا کہ وہ طرف آستانوں کے دوڑتے ہیں ۷۰:۴۳

خَٰشِعَةً أَبۡصَٰرُهُمۡ تَرۡهَقُهُمۡ ذِلَّةٌۚ ذَٰلِكَ ٱلۡيَوۡمُ ٱلَّذِي كَانُواْ يُوعَدُونَ ﴿٤٤﴾

دبی ہوئی ہوں گی - جھکی ہوئی ہوں گی ان کی نگاہیں چھا رہی ہوں گی ان پر ذلت یہ ہے دن جو وہ تھے وعدہ کیے جاتے تھے ۷۰:۴۴

٧١ سُورَةُ نُوحٍ ٢٨

بِسۡمِ ٱللَّهِ ٱلرَّحۡمَٰنِ ٱلرَّحِيمِ

شروع کرتا ہوں میں اللہ تعالیٰ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

إِنَّآ أَرۡسَلۡنَا نُوحًا إِلَىٰ قَوۡمِهِۦٓ أَنۡ أَنذِرۡ قَوۡمَكَ مِن قَبۡلِ أَن يَأۡتِيَهُمۡ

بیشک ہم نے بھیجا ہم نے نوح کو طرف اس کی قوم کی کہ ڈراؤ اپنی قوم کو اس سے پہلے کہ آئے ان کے پاس

عَذَابٌ أَلِيمٞ ﴿١﴾ قَالَ يَٰقَوۡمِ إِنِّي لَكُمۡ نَذِيرٞ مُّبِينٌ ﴿٢﴾ أَنِ ٱعۡبُدُواْ

عذاب دردناک ۷۱:۱ اس نے کہا اے میری قوم بیشک میں تم کو ڈرانے والا ہوں کھلم کھلا ۷۱:۲ کہ عبادت کرو

ٱللَّهَ وَٱتَّقُوهُ وَأَطِيعُونِ ﴿٣﴾ يَغۡفِرۡ لَكُم مِّن ذُنُوبِكُمۡ وَيُؤَخِّرۡكُمۡ

اللہ کی اور ڈرو اس سے اور اطاعت کرو میری ۷۱:۳ بخش دے گا تم کو میں سے تمہارے گناہوں اور مہلت دے گا تم کو

إِلَىٰٓ أَجَلٖ مُّسَمًّىۚ إِنَّ أَجَلَ ٱللَّهِ إِذَا جَآءَ لَا يُؤَخَّرُۚ لَوۡ كُنتُمۡ تَعۡلَمُونَ ﴿٤﴾

تک وقت مقرر بیشک مقرر کیا ہوا وقت اللہ کا جب آجاتا ہے تو نہیں دی جاتی ڈھیل اگر ہوتم تم جانتے ۷۱:۴

قَالَ رَبِّ إِنِّي دَعَوۡتُ قَوۡمِي لَيۡلٗا وَنَهَارٗا ﴿٥﴾ فَلَمۡ يَزِدۡهُمۡ دُعَآءِيٓ إِلَّا

اس نے کہا اے میرے رب بیشک میں نے میں نے پکارا اپنی قوم کو رات کو اور دن کو ۷۱:۵ تو نہ زیادہ کیا ان کو میری پکارنے مگر

فِرَارٗا ﴿٦﴾ وَإِنِّي كُلَّمَا دَعَوۡتُهُمۡ لِتَغۡفِرَ لَهُمۡ جَعَلُوٓاْ أَصَٰبِعَهُمۡ فِيٓ

فرار میں ۷۱:۶ اور بیشک میں نے جب کبھی میں نے پکارا ان کو تاکہ تو بخش دے ان کو انہوں نے ڈال لیں اپنی انگلیاں میں

ءَاذَانِهِمۡ وَٱسۡتَغۡشَوۡاْ ثِيَابَهُمۡ وَأَصَرُّواْ وَٱسۡتَكۡبَرُواْ ٱسۡتِكۡبَارٗا

اپنے کانوں اور اوڑھ لیے - ڈھانپ لی اپنے کپڑے اور انہوں نے اصرار کیا اور تکبر کیا تکبر کرنا

﴿٧﴾ ثُمَّ إِنِّي دَعَوۡتُهُمۡ جِهَارٗا ﴿٨﴾ ثُمَّ إِنِّيٓ أَعۡلَنتُ لَهُمۡ وَأَسۡرَرۡتُ

۷۱:۷ پھر بیشک میں میں نے پکارا ان کو اعلانیہ ۷۱:۸ پھر بیشک میں نے اعلانیہ (تبلیغ) کی ان کو اور چپکے چپکے کی

لَهُمۡ إِسۡرَارٗا ﴿٩﴾ فَقُلۡتُ ٱسۡتَغۡفِرُواْ رَبَّكُمۡ إِنَّهُۥ كَانَ غَفَّارٗا ﴿١٠﴾

ان کے لئے تنہائی میں کرنا ۷۱:۹ پھر میں نے کہا بخشش مانگو اپنے رب سے بیشک وہ ہے بخشنے والا ۷۱:۱۰

---

۴۱. اس پر ان کے عوض ان سے اچھے لوگ لے آئیں گے اور ہم عاجز نہیں ہیں۔

۴۲. پس تو انہیں جھگڑتا کھیلتا چھوڑ دے یہاں تک کہ یہ اپنے اس دن سے جا ملیں جس کا ان سے وعدہ کیا جاتا ہے۔

۴۳. جس دن یہ قبروں سے دوڑتے ہوئے نکلیں گے، گویا کہ وہ کسی جگہ کی طرف تیز تیز جا رہے ہیں۔

۴۴. ان کی آنکھیں جھکی ہوئی ہونگیں۔ ان پر ذلت چھا رہی ہوگی یہ ہے وہ دن جس کا ان سے وعدہ کیا جاتا تھا۔

سورة نُوح
مکہ
سورہ نمبر: ۷۱ آیات: ۲۸

۱. یقیناً ہم نے نوح (علیہ السلام) کو ان کی قوم کی طرف بھیجا کہ اپنی قوم کو ڈرا دو (اور خبردار کردو) اس سے پہلے کہ ان کے پاس دردناک عذاب آجائے۔

۲. (نوح علیہ السلام نے) کہا اے میری قوم! میں تمہیں صاف صاف ڈرانے والا ہوں۔

۳. کہ تم اللہ کی عبادت کرو اور اسی سے ڈرو اور میرا کہنا مانو۔

۴. تو وہ خود تمہارے گناہ بخش دے گا اور تمہیں ایک وقت مقرہ تک چھوڑ دے گا یقیناً اللہ کا وعدہ جب آجاتا ہے تو مؤخر نہیں ہوتا کاش تمہیں سمجھ ہوتی۔

۵. (نوح علیہ السلام نے) کہا اے میرے پروردگار! میں نے اپنی قوم کو رات دن تیری طرف بلایا ہے۔

۶. مگر میرے بلانے سے یہ لوگ اور زیادہ بھاگنے لگے۔

۷. میں نے جب کبھی انہیں تیری بخشش کے لئے بلایا انہوں نے اپنی انگلیاں اپنے کانوں میں ڈال لیں اور اپنے کپڑوں کو اوڑھ لیا اور اڑ گئے اور پھر بڑا تکبر کیا۔

۸. پھر میں نے انہیں با آواز بلند بلایا۔

۹. بیشک میں نے ان سے اعلانیہ بھی کہا اور چپکے چپکے بھی۔

۱۰. اور میں نے کہا کہ اپنے رب سے اپنے گناہ بخشواؤ، (اور معافی مانگو) وہ یقیناً بڑا بخشنے والا ہے۔

يُرْسِلِ السَّمَآءَ عَلَيْكُم مِّدْرَارًا ﴿١١﴾ وَيُمْدِدْكُم بِأَمْوَالٍ وَبَنِينَ وَيَجْعَل

بھیجے گا | آسمان کو | تم پر | خوب برسنے والا (بنا کر) | ۷۱:۱۱ | اور مدد کرے گا تمہاری | ساتھ مالوں کے | اور بیٹوں کے | اور بنائے گا

لَّكُمْ جَنَّاتٍ وَيَجْعَل لَّكُمْ أَنْهَارًا ﴿١٢﴾ مَّا لَكُمْ لَا تَرْجُونَ لِلَّهِ وَقَارًا ﴿١٣﴾

تمہارے لئے | باغات | اور بنائے گا | تمہارے لئے | نہریں | ۷۱:۱۲ | کیا ہے | تم کو | نہیں | تم امید رکھتے | اللہ کے لئے | کس وقار کی | ۷۱:۱۳

وَقَدْ خَلَقَكُمْ أَطْوَارًا ﴿١٤﴾ أَلَمْ تَرَوْا كَيْفَ خَلَقَ اللَّهُ سَبْعَ سَمَاوَاتٍ

اور تحقیق | اس نے پیدا کیا تم کو | طرح طرح سے | ۷۱:۱۴ | کیا نہیں | تم نے دیکھا | کس طرح | پیدا کیا | اللہ نے | سات | آسمانوں کو

طِبَاقًا ﴿١٥﴾ وَجَعَلَ الْقَمَرَ فِيهِنَّ نُورًا وَجَعَلَ الشَّمْسَ سِرَاجًا ﴿١٦﴾

تہ بہ تہ | ۷۱:۱۵ | اور بنایا | چاند کو | ان میں | نور | اور بنایا | سورج کو | چراغ | ۷۱:۱۶

وَاللَّهُ أَنبَتَكُم مِّنَ الْأَرْضِ نَبَاتًا ﴿١٧﴾ ثُمَّ يُعِيدُكُمْ فِيهَا وَيُخْرِجُكُمْ

اور اللہ نے | اگایا تم کو | سے | زمین | اگانا | ۷۱:۱۷ | پھر | اعادہ کرے گا تمہارا- لوٹائے گا تم کو | اس میں | اور نکالے گا تم کو

إِخْرَاجًا ﴿١٨﴾ وَاللَّهُ جَعَلَ لَكُمُ الْأَرْضَ بِسَاطًا ﴿١٩﴾ لِّتَسْلُكُوا مِنْهَا

نکالنا | ۷۱:۱۸ | اور اللہ نے | بنایا | تمہارے لئے | زمین کو | بچھونا | ۷۱:۱۹ | تاکہ تم چلو | اس میں

سُبُلًا فِجَاجًا ﴿٢٠﴾ قَالَ نُوحٌ رَّبِّ إِنَّهُمْ عَصَوْنِي وَاتَّبَعُوا مَن لَّمْ يَزِدْهُ

راستوں میں | کشادہ | ۷۱:۲۰ | کہا | نوح نے | اے میرے رب | بیشک انہوں نے | میری نافرمانی کی | اور پیروی کی | اس کی | جو نہیں | اضافہ کیا اس کو

مَالُهُ وَوَلَدُهُ إِلَّا خَسَارًا ﴿٢١﴾ وَمَكَرُوا مَكْرًا كُبَّارًا ﴿٢٢﴾ وَقَالُوا

اس کے مال نے | اور اس کی اولاد نے | مگر | خسارہ | ۷۱:۲۱ | اور انہوں نے چال لی | ایک چال | بہت بڑی | ۷۱:۲۲ | اور انہوں نے کہا

لَا تَذَرُنَّ آلِهَتَكُمْ وَلَا تَذَرُنَّ وَدًّا وَلَا سُوَاعًا وَلَا يَغُوثَ وَيَعُوقَ

نہ | تم چھوڑو | اپنے الہوں کو | اور نہ | تم چھوڑو | ود کو | اور نہ | سواع کو | اور نہ | یغوث کو | اور نہ یعوق کو

وَنَسْرًا ﴿٢٣﴾ وَقَدْ أَضَلُّوا كَثِيرًا ۖ وَلَا تَزِدِ الظَّالِمِينَ إِلَّا ضَلَالًا ﴿٢٤﴾

اور نہ نسر کو | ۷۱:۲۳ | اور تحقیق | انہوں نے بھٹکا دیا | بہت سوں کو | اور نہ | تو اضافہ کر | ظالموں کو | مگر | گمراہی | ۷۱:۲۴

مِّمَّا خَطِيئَاتِهِمْ أُغْرِقُوا فَأُدْخِلُوا نَارًا فَلَمْ يَجِدُوا لَهُم مِّن دُونِ

اس کے سبب | ان کی خطائیں | وہ غرق کیے گئے | پھر فوراً داخل کیے گئے | آگ میں | پھر نہ | انہوں نے پایا | اپنے لئے | سوا

اللَّهِ أَنصَارًا ﴿٢٥﴾ وَقَالَ نُوحٌ رَّبِّ لَا تَذَرْ عَلَى الْأَرْضِ مِنَ الْكَافِرِينَ

اللہ کے | کوئی مددگار | ۷۱:۲۵ | اور کہا | نوح نے | اے میرے رب | نہ | تو چھوڑ | پر | زمین (پر) | میں سے | کافروں

دَيَّارًا ﴿٢٦﴾ إِنَّكَ إِن تَذَرْهُمْ يُضِلُّوا عِبَادَكَ وَلَا يَلِدُوا إِلَّا فَاجِرًا

کوئی بسنے والا | ۷۱:۲۶ | بیشک تو | اگر | تو چھوڑ دے گا ان کو | وہ بھٹکا دیں گے | تیرے بندوں کو | اور نہ | وہ جنم دیں گے | مگر | فاجروں کو- نافرمانوں کو

كَفَّارًا ﴿٢٧﴾ رَّبِّ اغْفِرْ لِي وَلِوَالِدَيَّ وَلِمَن دَخَلَ بَيْتِيَ مُؤْمِنًا

سخت کافروں کو | ۷۱:۲۷ | اے میرے رب | بخش دے | مجھ کو | اور میرے والدین کو | اور ان کو | جو داخل ہو | میرے گھر میں | ایمان لا کر

وَلِلْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ ۖ وَلَا تَزِدِ الظَّالِمِينَ إِلَّا تَبَارًا ﴿٢٨﴾

اور مومنوں کو | اور مومن عورتوں کو | اور نہ تو | اضافہ کر | ظالموں کو | مگر | ہلاکت | ۷۱:۲۸

۱۱. وہ تم پر آسمان کو خوب برستا ہوا چھوڑ دے گا۔

۱۲. اور تمہیں خوب پے درپے مال اور اولاد میں ترقی دے گا اور تمہیں باغات دے گا اور تمہارے لئے نہریں نکال دے گا۔

۱۳. تمہیں کیا ہوگیا ہے کہ تم اللہ کی برتری کا عقیدہ نہیں رکھتے۔

۱۴. حالانکہ اس نے تمہیں طرح طرح سے پیدا کیا ہے۔

۱۵. کیا تم نہیں دیکھتے کہ اللہ تعالیٰ نے اوپر تلے کس طرح سات آسمان پیدا کر دیئے ہیں۔

۱۶. اور ان میں چاند کو خوب جگمگاتا بنایا اور سورج کو روشن چراغ بنایا ہے۔

۱۷. اور تم کو زمین سے ایک (خاص) اہتمام سے) اگایا ہے۔

۱۸. پھر تمہیں اسی میں لوٹا لے جائے گا اور (ایک خاص طریقہ) سے پھر نکالے گا۔

۱۹. اور تمہارے لئے زمین کو اللہ تعالیٰ نے فرش بنا دیا ہے۔

۲۰. تاکہ تم اس کی کشادہ راہوں میں چلو پھرو۔

۲۱. نوح (علیہ السلام) نے کہا اے میرے پروردگار! ان لوگوں نے میری تو نافرمانی کی اور ایسوں کی فرمانبرداری کی جن کے مال و اولاد نے (یقیناً) نقصان ہی میں بڑھایا ہے۔

۲۲. اور ان لوگوں نے بڑا سخت فریب کیا،

۲۳. اور کہا انہوں نے کہ ہرگز اپنے معبودوں کو نہ چھوڑنا اور نہ ود اور سواع اور یغوث اور یعوق اور نسر کو (چھوڑنا)۔

۲۴. اور انہوں نے بہت سے لوگوں کو گمراہ کیا، (الٰہی) تو ان ظالموں کی گمراہی اور بڑھا۔

۲۵. یہ لوگ اپنے گناہوں کے سبب سے ڈبو دیئے گئے اور جہنم میں پہنچا دیئے گئے اور اللہ کے سوا اپنا کوئی مددگار انہوں نہیں پایا۔

۲۶. اور (حضرت) نوح (علیہ السلام) نے کہا کہ اے میرے پالنے والے! تو روئے زمین پر کسی کافر کو رہنے سہنے والا نہ چھوڑ۔

۲۷. اگر تو انہیں چھوڑ دے گا تو (یقیناً) یہ تیرے (اور) بندوں کو (بھی) گمراہ کر دیں گے اور یہ فاجروں اور ڈھیٹ کافروں ہی کو جنم دیں گے۔

۲۸. اے میرے پروردگار! تو مجھے اور میرے ماں باپ اور جو بھی ایماندار ہو کر میرے گھر میں آئے اور تمام مومن مردوں اور کل ایماندار عورتوں کو بخش دے اور کافروں کو سوائے بربادی کے اور کسی بات میں نہ بڑھا۔

٧٢ سُوْرَةُ الْجِنِّ ٢٨

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ

شروع کرتا ہوں میں اللہ تعالیٰ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

الحزب ٥٨

قُلْ أُوحِيَ إِلَيَّ أَنَّهُ اسْتَمَعَ نَفَرٌ مِّنَ الْجِنِّ فَقَالُوا إِنَّا سَمِعْنَا قُرْآنًا
کہہ دیجئے | وحی کی گئی | میری طرف | بیشک | غور سے سنا | ایک گروہ نے | میں سے | جنوں | تو انہوں نے کہا بیشک ہم | سنا ہم نے | ایک قرآن

عَجَبًا ۝١ يَهْدِي إِلَى الرُّشْدِ فَآمَنَّا بِهِ ۖ وَلَن نُّشْرِكَ بِرَبِّنَا أَحَدًا ۝٢
عجیب | ٧٢:١ | رہنمائی کرتا ہے | طرف | ہدایت کی | پس ایمان لائے ہم | ساتھ اس کے | اور ہرگز نہیں | ہم شریک کریں گے | اپنے رب کے ساتھ | کسی ایک کو | ٧٢:٢

وَأَنَّهُ تَعَالَىٰ جَدُّ رَبِّنَا مَا اتَّخَذَ صَاحِبَةً وَلَا وَلَدًا ۝٣ وَأَنَّهُ كَانَ
اور بیشک وہ | بلند ہے | شان | ہمارے رب کی | نہیں | بنائی اس نے | کوئی بیوی | اور نہ کوئی | بیٹا | ٧٢:٣ | اور بیشک وہ | تھے

يَقُولُ سَفِيهُنَا عَلَى اللَّهِ شَطَطًا ۝٤ وَأَنَّا ظَنَنَّا أَن لَّن تَقُولَ الْإِنسُ
کہا کرتے | ہمارے نادان | پر | اللہ | زیادتی کی باتیں | ٧٢:٤ | اور بیشک ہم نے | گمان کیا ہم نے | کہ | ہرگز نہیں | کہیں گے | انسان

وَالْجِنُّ عَلَى اللَّهِ كَذِبًا ۝٥ وَأَنَّهُ كَانَ رِجَالٌ مِّنَ الْإِنسِ يَعُوذُونَ بِرِجَالٍ
اور جن | پر | اللہ | جھوٹ | ٧٢:٥ | اور بیشک وہ | تھے | کچھ لوگ | میں سے | انسانوں | جو پناہ مانگا کرتے تھے | کچھ لوگوں کی

مِّنَ الْجِنِّ فَزَادُوهُمْ رَهَقًا ۝٦ وَأَنَّهُمْ ظَنُّوا كَمَا ظَنَنتُمْ أَن لَّن يَبْعَثَ
میں سے | جنوں | تو بڑھا دیا ان کو | تکبر میں- سرکشی میں- پھیلانے میں | ٧٢:٦ | اور بیشک وہ | سمجھتے تھے | جیسا کہ | تم نے سمجھا | کہ | ہرگز نہیں | بھیجے گا

اللَّهُ أَحَدًا ۝٧ وَأَنَّا لَمَسْنَا السَّمَاءَ فَوَجَدْنَاهَا مُلِئَتْ حَرَسًا
اللہ | کسی ایک کو | ٧٢:٧ | اور بیشک ہم نے | چھوا ہم نے - محسوس کیا ہم نے | آسمان کو | تو پایا ہم نے اس کو | بھرا ہوا ہے | چوکیداروں سے

شَدِيدًا وَشُهُبًا ۝٨ وَأَنَّا كُنَّا نَقْعُدُ مِنْهَا مَقَاعِدَ لِلسَّمْعِ ۖ فَمَن
سخت | اور شعلوں سے | ٧٢:٨ | اور بیشک ہم | تھے ہم | ہم بیٹھتے | اس میں سے | بیٹھنے کی جگہوں پر | سننے کے لئے | تو جو کوئی

يَسْتَمِعِ الْآنَ يَجِدْ لَهُ شِهَابًا رَّصَدًا ۝٩ وَأَنَّا لَا نَدْرِي أَشَرٌّ أُرِيدَ
سنتا ہے | اب | پائے گا | اس کے لئے | شہاب- شعلہ | گھات میں | ٧٢:٩ | اور بیشک ہم | نہیں | ہم جانتے | کیا شر | ارادہ کیا گیا

بِمَن فِي الْأَرْضِ أَمْ أَرَادَ بِهِمْ رَبُّهُمْ رَشَدًا ۝١٠ وَأَنَّا مِنَّا الصَّالِحُونَ
ساتھ ان کے جو میں ہیں | زمین | یا | ارادہ کیا | ساتھ ان کے | ان کے رب نے | بھلائی کا | ٧٢:١٠ | اور بیشک ہم | ہم میں سے | نیک لوگ ہیں

وَمِنَّا دُونَ ذَٰلِكَ ۖ كُنَّا طَرَائِقَ قِدَدًا ۝١١ وَأَنَّا ظَنَنَّا أَن لَّن نُّعْجِزَ
اور ہم میں سے | علاوہ ہیں | اس کے | ہیں ہم | طریقوں میں | مختلف | ٧٢:١١ | اور بیشک ہم | سمجھتے تھے ہم | کہ | ہرگز نہیں | ہم عاجز کرسکتے

اللَّهَ فِي الْأَرْضِ وَلَن نُّعْجِزَهُ هَرَبًا ۝١٢ وَأَنَّا لَمَّا سَمِعْنَا الْهُدَىٰ
اللہ کو | میں | زمین | اور ہرگز نہیں | ہم عاجز کرسکتے اس کو | بھاگ کر | ٧٢:١٢ | اور بیشک ہم نے | جب | سنا ہم نے | ہدایت کو

آمَنَّا بِهِ ۖ فَمَن يُؤْمِن بِرَبِّهِ فَلَا يَخَافُ بَخْسًا وَلَا رَهَقًا ۝١٣
ایمان لے آئے ہم | ساتھ اس کے | پس جو کوئی | ایمان لائے گا | اپنے رب پر | تو نہ | وہ ڈرے گا | کم کرنے میں | اور نہ | زیادتی میں | ٧٢:١٣

سورۃ الجنّ
مکیہ
سورہ نمبر: ٧٢ آیات: ٢٨

١. آپ کہہ دیں کہ مجھے وحی کی گئی ہے کہ جنوں کی ایک جماعت نے (قرآن) سنا اور کہا کہ ہم نے عجب قرآن سنا ہے۔

٢. جو راہ راست کی طرف راہنمائی کرتا ہے ہم اس پر ایمان لا چکے (اب) ہم ہرگز کسی کو بھی اپنے رب کا شریک نہ بنائیں گے۔

٣. اور بیشک ہمارے رب کی شان بڑی بلند ہے نہ اس نے کسی کو (اپنی) بیوی بنایا ہے نہ بیٹا۔

٤. اور یہ کہ ہم میں نادان اللہ کے بارے میں خلاف حق باتیں کہا کرتا تھا۔

٥. اور ہم تو یہی سمجھتے رہے کہ ناممکن ہے کہ انسان اور جنات اللہ پر جھوٹی باتیں لگائیں۔

٦. بات یہ ہے کہ چند انسان بعض جنات سے پناہ طلب کیا کرتے تھے جس سے جنات اپنی سرکشی میں اور بڑھ گئے۔

٧. اور (انسانوں) نے بھی تم جنوں کی طرح گمان کرلیا تھا کہ اللہ کسی کو نہ بھیجے گا (یا کسی کو دوبارہ زندہ نہ کرے گا)

٨. اور ہم نے آسمان کو ٹٹول کر دیکھا تو اسے سخت چوکیداروں اور سخت شعلوں سے پر پایا۔

٩. اس سے پہلے ہم باتیں سننے کے لئے آسمان میں جگہ جگہ بیٹھ جایا کرتے تھے اب جو بھی کان لگاتا ہے وہ ایک شعلے کو اپنی تاک میں پاتا ہے۔

١٠. ہم نہیں جانتے کہ زمین والوں کے ساتھ کسی برائی کا ارادہ کیا گیا ہے یا ان کے رب کا ارادہ ان کے ساتھ بھلائی کا ہے۔

١١. اور یہ کہ (بیشک) بعض تو ہم میں نیکوکار ہیں اور بعض اس کے برعکس بھی ہیں، ہم مختلف طریقوں سے بٹے ہوئے ہیں۔

١٢. اور ہم نے سمجھ لیا کہ ہم اللہ تعالیٰ کو زمین میں ہرگز عاجز نہیں کر سکتے اور نہ بھاگ کر اسے ہرا سکتے ہیں۔

١٣. ہم تو ہدایت کی بات سنتے ہیں اس پر ایمان لا چکے ہیں اور جو بھی اپنے رب پر ایمان لائے گا نہ کسی نقصان کا اندیشہ ہے نہ ظلم و ستم کا۔

وَأَنَّا مِنَّا الْمُسْلِمُونَ وَمِنَّا الْقَاسِطُونَ ۖ فَمَنْ أَسْلَمَ فَأُولَٰئِكَ
اور بیشک ہم | ہم میں سے | کچھ مسلمان ہیں | اور ہم میں سے کچھ | بے انصاف ہیں | تو جو کوئی | اسلام لائے | تو یہی لوگ

تَحَرَّوْا رَشَدًا ﴿١٤﴾ وَأَمَّا الْقَاسِطُونَ فَكَانُوا لِجَهَنَّمَ حَطَبًا ﴿١٥﴾
انہوں نے ارادہ کیا | بھلائی کا | ۷۲:۱۴ | اور رہے | ظالم لوگ | تو ہیں وہ | جہنم کے لئے | ایندھن | ۷۲:۱۵

وَأَلَّوِ اسْتَقَامُوا عَلَى الطَّرِيقَةِ لَأَسْقَيْنَاهُمْ مَاءً غَدَقًا ﴿١٦﴾ لِنَفْتِنَهُمْ
اور یہ کہ اگر | انہوں نے استقامت اختیار کی | پر | راہ راست | البتہ پلائیں گے ہم ان کو | پانی | وافر | ۷۲:۱۶ | تاکہ ہم آزمائش کریں ان کی

فِيهِ ۚ وَمَنْ يُعْرِضْ عَنْ ذِكْرِ رَبِّهِ يَسْلُكْهُ عَذَابًا صَعَدًا ﴿١٧﴾ وَأَنَّ
اس میں | اور جو کوئی | اعراض برتے گا | سے | ذکر | اپنے رب کے | داخل کرے گا اس کو | عذاب میں | سخت | ۷۲:۱۷ | اور بیشک

الْمَسَاجِدَ لِلَّهِ فَلَا تَدْعُوا مَعَ اللَّهِ أَحَدًا ﴿١٨﴾ وَأَنَّهُ لَمَّا قَامَ عَبْدُ اللَّهِ
مسجدیں | اللہ کے لئے ہیں | پس نہ | تم پکارو | ساتھ | اللہ کے | کسی ایک کو | ۷۲:۱۸ | اور بیشک وہ | جب | کھڑا ہوا | بندہ | اللہ کا

يَدْعُوهُ كَادُوا يَكُونُونَ عَلَيْهِ لِبَدًا ﴿١٩﴾ قُلْ إِنَّمَا أَدْعُو رَبِّي وَلَا أُشْرِكُ
کہ پکارے اس کو | قریب تھے وہ | وہ ہوجائیں | اس پر | گروہ گروہ | ۷۲:۱۹ | کہہ دیجئے | بیشک | میں پکارتا ہوں | اپنے رب کو | اور نہیں | میں شریک ٹھہراتا

بِهِ أَحَدًا ﴿٢٠﴾ قُلْ إِنِّي لَا أَمْلِكُ لَكُمْ ضَرًّا وَلَا رَشَدًا ﴿٢١﴾ قُلْ إِنِّي
ساتھ اس کے | کسی ایک کو | ۷۲:۲۰ | کہہ دیجئے | بیشک میں | نہیں | مالک ہوسکتا | تمہارے لئے | کسی نقصان کا | اور نہ | بھلائی کا | ۷۲:۲۱ | کہہ دیجئے | بیشک میں

لَنْ يُجِيرَنِي مِنَ اللَّهِ أَحَدٌ وَلَنْ أَجِدَ مِنْ دُونِهِ مُلْتَحَدًا ﴿٢٢﴾ إِلَّا بَلَاغًا
ہرگز نہ | پناہ دے گا مجھ کو | سے | اللہ | کوئی ایک | اور ہرگز نہ میں پاؤں گا | اس کے سوا | جائے پناہ | ۷۲:۲۲ | مگر | پہنچا دینا ہے

مِنَ اللَّهِ وَرِسَالَاتِهِ ۚ وَمَنْ يَعْصِ اللَّهَ وَرَسُولَهُ فَإِنَّ لَهُ نَارَ جَهَنَّمَ
طرف سے | اللہ کی | اور اس کے پیغامات | اور جو کوئی | نافرمانی کرے گا | اللہ کی | اور اس کے رسول کی | تو بیشک | اس کے لئے | آگ ہے | جہنم کی

خَالِدِينَ فِيهَا أَبَدًا ﴿٢٣﴾ حَتَّىٰ إِذَا رَأَوْا مَا يُوعَدُونَ فَسَيَعْلَمُونَ
ہمیشہ رہنے والے ہیں | اس میں | ہمیشہ ہمیشہ | ۷۲:۲۳ | یہاں تک کہ | جب | وہ دیکھیں گے اسے | جو | وہ وعدہ کیے جاتے ہیں | تو عنقریب وہ جان لیں گے

مَنْ أَضْعَفُ نَاصِرًا وَأَقَلُّ عَدَدًا ﴿٢٤﴾ قُلْ إِنْ أَدْرِي أَقَرِيبٌ مَا تُوعَدُونَ
کون | زیادہ کمزور ہے | مددگار کے اعتبار سے | اور کون زیادہ کم ہیں | تعداد کے اعتبار سے | ۷۲:۲۴ | کہہ دیجئے | نہیں | میں جانتا | آیا قریب ہے | وہ جو | تم وعدہ کیے جاتے ہو

أَمْ يَجْعَلُ لَهُ رَبِّي أَمَدًا ﴿٢٥﴾ عَالِمُ الْغَيْبِ فَلَا يُظْهِرُ عَلَىٰ غَيْبِهِ
یا | مقرر کردے گا | اس کے لئے | میرا رب، | کوئی مدت | ۷۲:۲۵ | جاننے والا ہے | غیب کا | پس نہیں | وہ ظاہر کرتا | پر | اپنے غیب

أَحَدًا ﴿٢٦﴾ إِلَّا مَنِ ارْتَضَىٰ مِنْ رَسُولٍ فَإِنَّهُ يَسْلُكُ مِنْ بَيْنِ
کسی کو | ۷۲:۲۶ | مگر | جس کو | وہ پسند کرے | میں سے | رسولوں | پس بیشک | وہ چلاتا ہے | درمیان سے

يَدَيْهِ وَمِنْ خَلْفِهِ رَصَدًا ﴿٢٧﴾ لِيَعْلَمَ أَنْ قَدْ أَبْلَغُوا رِسَالَاتِ
ان کے ہاتھوں کے (آگے سے) | اور | اس کے پیچھے | محافظ | ۷۲:۲۷ | تاکہ وہ جان لے | کہ | تحقیق | انہوں نے پہنچادیئے | پیغامات

رَبِّهِمْ وَأَحَاطَ بِمَا لَدَيْهِمْ وَأَحْصَىٰ كُلَّ شَيْءٍ عَدَدًا ﴿٢٨﴾
اپنے رب کے | اور احاطہ کیا ہے | ساتھ اس کے | جو ان کے پاس ہے | اور اس نے گن رکھا ہے | ہر | چیز کو | عدد کے اعتبار سے | ۷۲:۲۸

۱۴. ہاں ہم میں بعض تو مسلمان ہیں اور بعض بے انصاف ہیں پس جو فرمانبردار ہوگئے انہوں نے تو راہ راست کا قصد کیا۔

۱۵. اور جو ظالم ہیں وہ جہنم کا ایندھن بن گئے۔

۱۶. اور (اے نبی یہ بھی کہہ دو) کہ اگر لوگ راہ راست پر سیدھے رہتے تو یقیناً انہیں بہت وافر پانی پلاتے۔

۱۷. تاکہ ہم اس میں انہیں آزما لیں اور جو شخص اپنے پروردگار کے ذکر سے منہ پھیر لے گا تو اللہ تعالیٰ اسے سخت عذاب میں مبتلا کر دے گا۔

۱۸. اور یہ مسجدیں صرف اللہ ہی کے لئے خاص ہیں پس اللہ تعالیٰ کے ساتھ کسی اور کو نہ پکارو۔

۱۹. اور جب اللہ کا بندہ اس کی عبادت کے لئے کھڑا ہوا تو قریب تھا کہ وہ بھیڑ کی بھیڑ بن کر اس پر پل پڑیں۔

۲۰. آپ کہہ دیجئے کہ میں تو صرف اپنے رب ہی کو پکارتا ہوں اور اس کے ساتھ کسی کو شریک نہیں کرتا۔

۲۱. کہہ دیجئے کہ مجھے تمہارے کسی نفع نقصان کا اختیار نہیں۔

۲۲. کہہ دیجئے کہ مجھے ہرگز کوئی اللہ سے بچا نہیں سکتا اور میں ہرگز اس کے سوا کوئی جائے پناہ بھی نہیں پا سکتا۔

۲۳. البتہ میرا کام اللہ کی بات اور اس کے پیغامات (لوگوں کو) پہنچا دینا ہے (اب) جو بھی اللہ اور اس کے رسول کی نہ مانے گا اس کے لئے جہنم کی آگ ہے جس میں ایسے لوگ ہمیشہ رہیں گے۔

۲۴. (ان کی آنکھ نہ کھلے گی) یہاں تک کہ اسے دیکھ لیں جس کا ان کو وعدہ دیا جاتا ہے پس عنقریب جان لیں گے کہ کس کا مددگار کمزور اور کس کی جماعت کم ہے۔

۲۵. کہہ دیجئے مجھے معلوم نہیں کہ جس کا وعدہ تم سے کیا جاتا ہے وہ قریب ہے یا میرا رب اس کے لئے دوری کی مدت مقرر کرے گا۔

۲۶. وہ غیب کا جاننے والا ہے اور اپنے غیب پر کسی کو مطلع نہیں کرتا۔

۲۷. سوائے اس پیغمبر کے جسے وہ پسند کر لے لیکن اس کے بھی آگے پیچھے پہرے دار مقرر کر دیتا ہے۔

۲۸. تاکہ ان کے اپنے رب کے پیغام پہنچا دینے کا علم ہو جائے اللہ تعالیٰ نے انکے آس پاس (کی چیزوں) کا احاطہ کر رکھا ہے اور ہرچیز کی گنتی کا شمار کر رکھا ہے۔

٧٣ سُورَةُ المُزَّمِّل ٢٠

بِسْمِ ٱللَّهِ ٱلرَّحْمَٰنِ ٱلرَّحِيمِ

شروع کرتا ہوں میں اللہ تعالیٰ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

يَٰٓأَيُّهَا ٱلْمُزَّمِّلُ ﴿١﴾ قُمِ ٱلَّيْلَ إِلَّا قَلِيلًا ﴿٢﴾ نِّصْفَهُۥٓ أَوِ ٱنقُصْ مِنْهُ قَلِيلًا

اے | اوڑھ لپیٹ کر سونے والے | ۷۳:۱ قیام کرو | رات کو | مگر | کم | ۷۳:۲ | آدھا اس کا | یا | کم کرو | اس سے | تھوڑا سا

﴿٣﴾ أَوْ زِدْ عَلَيْهِ وَرَتِّلِ ٱلْقُرْءَانَ تَرْتِيلًا ﴿٤﴾ إِنَّا سَنُلْقِى عَلَيْكَ قَوْلًا

۷۳:۳ | یا | زیادہ بڑھا دو | اس پر | اور آہستہ آہستہ پڑھو | قرآن کو | آہستہ آہستہ پڑھنا | ۷۳:۴ | بیشک ہم | عنقریب ہم ڈالیں گے | آپ پر | بات۔

ثَقِيلًا ﴿٥﴾ إِنَّ نَاشِئَةَ ٱلَّيْلِ هِىَ أَشَدُّ وَطْـًٔا وَأَقْوَمُ قِيلًا ﴿٦﴾ إِنَّ لَكَ فِى

بھاری ۔ بوجھل | ۷۳:۵ | بیشک | اٹھنا | رات کا | وہ | زیادہ شدید ہے | کچلنے میں | اور زیادہ درست ہے | بات میں | ۷۳:۶ | بیشک | آپ کے لئے | میں

ٱلنَّهَارِ سَبْحًا طَوِيلًا ﴿٧﴾ وَٱذْكُرِ ٱسْمَ رَبِّكَ وَتَبَتَّلْ إِلَيْهِ تَبْتِيلًا ﴿٨﴾

دن | مصروفیات میں | طویل ۔ لمبی | ۷۳:۷ | اور ذکر کرو | نام | اپنے رب کا | اور کٹ جاؤ۔ منقطع ہوجاؤ | اس کی طرف | منقطع ہوجانا۔ کٹ جانا | ۷۳:۸

رَّبُّ ٱلْمَشْرِقِ وَٱلْمَغْرِبِ لَآ إِلَٰهَ إِلَّا هُوَ فَٱتَّخِذْهُ وَكِيلًا ﴿٩﴾ وَٱصْبِرْ

رب | مشرق کا | اور مغرب کا | نہیں | کوئی الہ برحق | مگر | وہی | پس بنا لو اس کو | کارساز | ۷۳:۹ | اور صبر کرو

عَلَىٰ مَا يَقُولُونَ وَٱهْجُرْهُمْ هَجْرًا جَمِيلًا ﴿١٠﴾ وَذَرْنِى وَٱلْمُكَذِّبِينَ

اس پر | جو | وہ کہتے ہیں | اور چھوڑ دو ان کو | چھوڑنا | اچھی طرح خوبصورت طریقے سے | ۷۳:۱۰ | اور چھوڑو مجھ کو | اور جھٹلانے والوں کو

أُو۟لِى ٱلنَّعْمَةِ وَمَهِّلْهُمْ قَلِيلًا ﴿١١﴾ إِنَّ لَدَيْنَآ أَنكَالًا وَجَحِيمًا ﴿١٢﴾

والے | نعمت | اور ڈھیل دو ان کو | تھوڑی سی | ۷۳:۱۱ | بیشک | ہمارے پاس | بھاری بیڑیاں ہیں | اور بھڑکتی ہوئی آگ | ۷۳:۱۲

وَطَعَامًا ذَا غُصَّةٍ وَعَذَابًا أَلِيمًا ﴿١٣﴾ يَوْمَ تَرْجُفُ ٱلْأَرْضُ وَٱلْجِبَالُ

اور کھانا | والا | اٹکنے | اور عذاب | دردناک | ۷۳:۱۳ | جس دن | کانپے گی | زمین | اور پہاڑ

وَكَانَتِ ٱلْجِبَالُ كَثِيبًا مَّهِيلًا ﴿١٤﴾ إِنَّآ أَرْسَلْنَآ إِلَيْكُمْ رَسُولًا شَٰهِدًا

اور ہوں گے | پہاڑ | ٹیلے | بکھرے ہوئے | ۷۳:۱۴ | بیشک ہم نے | بھیجا ہم نے | آپ کی طرف۔ تم سب کی طرف | ایک رسول | گواہ

عَلَيْكُمْ كَمَآ أَرْسَلْنَآ إِلَىٰ فِرْعَوْنَ رَسُولًا ﴿١٥﴾ فَعَصَىٰ فِرْعَوْنُ ٱلرَّسُولَ

تم پر | جیسا کہ | بھیجا ہم نے | طرف | فرعون کی | ایک رسول | ۷۳:۱۵ | تو نافرمانی کی | فرعون نے | رسول کی

فَأَخَذْنَٰهُ أَخْذًا وَبِيلًا ﴿١٦﴾ فَكَيْفَ تَتَّقُونَ إِن كَفَرْتُمْ يَوْمًا

تو پکڑ لیا ہم نے اس کو | پکڑنا | سخت | ۷۳:۱۶ | تو کس طرح | تم بچو گے | اگر | کفر کیا تم نے | اس دن

يَجْعَلُ ٱلْوِلْدَٰنَ شِيبًا ﴿١٧﴾ ٱلسَّمَآءُ مُنفَطِرٌۢ بِهِۦ ۚ كَانَ وَعْدُهُۥ مَفْعُولًا

جو کردے گا | بچوں کو | بوڑھا | ۷۳:۱۷ | آسمان | پھٹ رہا ہوگا | ساتھ اس کے | ہے | وعدہ اس کا | ہو کر رہنے والا

﴿١٨﴾ إِنَّ هَٰذِهِۦ تَذْكِرَةٌ ۖ فَمَن شَآءَ ٱتَّخَذَ إِلَىٰ رَبِّهِۦ سَبِيلًا ﴿١٩﴾

۷۳:۱۸ | بیشک | یہ | ایک نصیحت | پس جو کوئی | چاہے | بنالے | طرف | اپنے رب کی | راستہ | ۷۳:۱۹

سورۃ المزمل
مکہ
سورہ نمبر: ۷۳ آیات: ۲۰

۱۔ اے کپڑے میں لپٹنے والے۔

۲۔ رات (کے وقت نماز) میں کھڑے ہو جاؤ مگر کم۔

۳۔ آدھی رات یا اس سے بھی کچھ کم کرلے۔

۴۔ یا اس پر بڑھا دے اور قرآن ٹھہر ٹھہر کر (صاف) پڑھا کرو۔

۵۔ یقیناً ہم تجھ پر بہت بھاری بات عنقریب نازل کریں گے۔

۶۔ بیشک رات کا اٹھنا دل جمعی کے لئے انتہائی مناسب ہے اور بات کو بالکل درست کر دینے والا ہے۔

۷۔ یقیناً تجھے دن میں بہت شغل رہتا ہے۔

۸۔ تو اپنے رب کے نام کا ذکر کیا کر اور تمام مخلوقات سے کٹ کر اس کی طرف متوجہ ہو جا۔

۹۔ مشرق و مغرب کا پروردگار جس کے سوا کوئی معبود نہیں، تو اسی کو اپنا کارساز بنا لے۔

۱۰۔ اور جو کچھ وہ کہیں تو سہتا رہ اور وضعداری کے ساتھ ان سے الگ تھلگ رہ۔

۱۱۔ اور مجھے اور ان جھٹلانے والے آسودہ حال لوگوں کو چھوڑ دے اور انہیں ذرا سی مہلت دے۔

۱۲۔ یقیناً ہمارے ہاں سخت بیڑیاں ہیں اور سلگتی ہوئی جہنم۔

۱۳۔ اور حلق میں اٹکنے والا کھانا ہے اور درد دینے والا عذاب ہے۔

۱۴۔ جس دن زمین اور پہاڑ تھر تھرائیں گے اور پہاڑ مثل بھربھری ریت کے ٹیلوں کے ہوجائیں گے۔

۱۵۔ بیشک ہم نے تمہاری طرف بھی تم پر گواہی دینے والا رسول بھیج دیا ہے جیسے کہ ہم نے فرعون کے پاس رسول بھیجا تھا۔

۱۶۔ تو فرعون نے اس رسول کی نافرمانی کی تو ہم نے اسے سخت (وبال) کی پکڑ میں پکڑ لیا۔

۱۷۔ تم اگر کافر رہے تو اس دن کیسے پناہ پاؤ گے جو دن بچوں کو بوڑھا کر دے گا۔

۱۸۔ جس دن آسمان پھٹ جائے گا، اللہ تعالیٰ کا یہ وعدہ ہو کر ہی رہے گا۔

۱۹۔ بیشک یہ نصیحت ہے پس جو چاہے اپنے رب کی طرف راہ اختیار کرے۔

١/٤ الحزب ٥٨

* إِنَّ رَبَّكَ يَعۡلَمُ أَنَّكَ تَقُومُ أَدۡنَىٰ مِن ثُلُثَيِ ٱلَّيۡلِ وَنِصۡفَهُۥ وَثُلُثَهُۥ وَطَآئِفَةٞ

بیشک | تیرا رب | جانتا ہے | بیشک آپ | کھڑے رہتے ہیں | قریب | سے | دو تہائی | رات کے | اور آدھے اس کے | اور ایک تہائی اس کے | اور ایک گروہ

مِّنَ ٱلَّذِينَ مَعَكَۚ وَٱللَّهُ يُقَدِّرُ ٱلَّيۡلَ وَٱلنَّهَارَۚ عَلِمَ أَن لَّن تُحۡصُوهُ فَتَابَ

سے | ان لوگوں میں (سے) جو | آپ کے ساتھ | اور اللہ | حساب رکھتا ہے -اندازہ رکھتا ہے | رات کا | اور دن کا | وہ جانتا ہے | کہ | ہرگز نہیں | تم شمار کرسکتے ہیں اس کو | تو وہ مہربان ہوا

عَلَيۡكُمۡۖ فَٱقۡرَءُواْ مَا تَيَسَّرَ مِنَ ٱلۡقُرۡءَانِۚ عَلِمَ أَن سَيَكُونُ مِنكُم مَّرۡضَىٰ

تم پر | پس پڑھو | جو | آسانی | سے | (پڑھ سکو) قرآن میں (سے) | وہ جانتا ہے | کہ | عنقریب ہوں گے | تم میں سے | بیمار

وَءَاخَرُونَ يَضۡرِبُونَ فِي ٱلۡأَرۡضِ يَبۡتَغُونَ مِن فَضۡلِ ٱللَّهِ وَءَاخَرُونَ

اور کچھ دوسرے | سفر کرتے ہوں گے | میں | زمین (میں) | چاہتے ہوئے | سے | فضل میں (سے) | اللہ کے | اور کچھ دوسرے

يُقَٰتِلُونَ فِي سَبِيلِ ٱللَّهِۖ فَٱقۡرَءُواْ مَا تَيَسَّرَ مِنۡهُۚ وَأَقِيمُواْ ٱلصَّلَوٰةَ وَءَاتُواْ

جنگ کرتے ہوں گے | میں | راستے (میں) | اللہ کے | پس پڑھو | جو | میسر آئے | اس میں سے | اور قائم کرو | نماز | اور دو

ٱلزَّكَوٰةَ وَأَقۡرِضُواْ ٱللَّهَ قَرۡضًا حَسَنٗاۚ وَمَا تُقَدِّمُواْ لِأَنفُسِكُم مِّنۡ خَيۡرٖ تَجِدُوهُ

زکوۃ | اور قرض دو | اللہ کو | قرض | اچھا | اور جو | تم آگے بھیجو گے | اپنے نفسوں کے لئے | سے | بھلائی میں (سے) | تم پالوگے اس کو

عِندَ ٱللَّهِ هُوَ خَيۡرٗا وَأَعۡظَمَ أَجۡرٗاۚ وَٱسۡتَغۡفِرُواْ ٱللَّهَۖ إِنَّ ٱللَّهَ غَفُورٞ رَّحِيمُۢ ٢٠

پاس | اللہ کے | وہ | بہتر ہے | اور زیادہ بڑا ہے | اجر میں | اور بخشش مانگو | اللہ سے | بیشک | اللہ تعالی | غفور | رحیم ہے | ٧٣:٢٠

٧٤ سُورَةُ المُدَّثِّر ٥٦

بِسۡمِ ٱللَّهِ ٱلرَّحۡمَٰنِ ٱلرَّحِيمِ

شروع کرتا ہوں میں اللہ تعالی کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

يَٰٓأَيُّهَا ٱلۡمُدَّثِّرُ ١ قُمۡ فَأَنذِرۡ ٢ وَرَبَّكَ فَكَبِّرۡ ٣ وَثِيَابَكَ فَطَهِّرۡ ٤

اے | کپڑا اوڑھنے والے | ٧٤:١ | کھڑے ہوجاؤ | پھر خبردار کرو | ٧٤:٢ | اور اپنے رب کی | پس بڑائی بیان کرو | ٧٤:٣ | اور اپنے کپڑے | پس پاک رکھو | ٧٤:٤

وَٱلرُّجۡزَ فَٱهۡجُرۡ ٥ وَلَا تَمۡنُن تَسۡتَكۡثِرُ ٦ وَلِرَبِّكَ فَٱصۡبِرۡ ٧ فَإِذَا نُقِرَ

اور گندگی | پس چھوڑ دو | ٧٤:٥ | اور نہ | تم احسان کرو | تم زیادہ حاصل کرسکو | ٧٤:٦ | اور اپنے رب کے لئے | پس صبر کرو | ٧٤:٧ | پھر جب | پھونکا جائے گا

فِي ٱلنَّاقُورِ ٨ فَذَٰلِكَ يَوۡمَئِذٖ يَوۡمٌ عَسِيرٌ ٩ عَلَى ٱلۡكَٰفِرِينَ غَيۡرُ يَسِيرٖ ١٠

میں | صور | ٧٤:٨ | تو یہ | اس دن | ایک دن ہوگا | سخت | ٧٤:٩ | پر | کافروں | نہ | آسان ہوگا | ٧٤:١٠

ذَرۡنِي وَمَنۡ خَلَقۡتُ وَحِيدٗا ١١ وَجَعَلۡتُ لَهُۥ مَالٗا مَّمۡدُودٗا ١٢ وَبَنِينَ

چھوڑ دو مجھ کو | اور جس کو | میں نے پیدا کیا | اکیلے | ٧٤:١١ | اور میں نے بنایا | اس کے لئے | مال | بہت | ٧٤:١٢ | اور بیٹے

شُهُودٗا ١٣ وَمَهَّدتُّ لَهُۥ تَمۡهِيدٗا ١٤ ثُمَّ يَطۡمَعُ أَنۡ أَزِيدَ ١٥ كَلَّآۖ إِنَّهُۥ

حاضر رہنے والے | ٧٤:١٣ | اور میں نے بچھایا | اس کے لئے | بچھونا | ٧٤:١٤ | پھر | وہ طمع رکھتا ہے - امید رکھتا ہے | کہ | (اور) زیادہ دوں | ٧٤:١٥ | ہرگز نہیں | بیشک وہ

كَانَ لِأٓيَٰتِنَا عَنِيدٗا ١٦ سَأُرۡهِقُهُۥ صَعُودًا ١٧ إِنَّهُۥ فَكَّرَ وَقَدَّرَ ١٨

ہے | ہماری آیات کے لئے | عناد رکھنے والا | ٧٤:١٦ | عنقریب میں چڑھاؤں گا اس کو | کٹھن چڑھائی | ٧٤:١٧ | بیشک اس نے | سوچا | اور اندازہ کیا | ٧٤:١٨

۲۰. آپ کا رب بخوبی جانتا ہے کہ آپ اور آپ کے ساتھ کے لوگوں کی ایک جماعت قریب دو تہائی رات کے اور آدھی رات کے اور ایک تہائی رات کے تہجد پڑھتی ہے اور رات دن کا پورا اندازہ اللہ تعالیٰ کو ہی ہے، وہ خوب جانتا ہے کہ تم اسے ہرگز نہ نبھا سکو گے پس تم پر مہربانی کی، لہذا جتنا قرآن پڑھنا تمہارے لئے آسان ہو پڑھو وہ جانتا ہے کہ تم میں بعض بیمار بھی ہوں گے بعض دوسرے زمین میں چل پھر کر اللہ تعالیٰ کا فضل یعنی روزی بھی تلاش کریں گے اور کچھ لوگ اللہ کی راہ میں جہاد بھی کریں گے سو تم بہ آسانی جتنا قرآن پڑھ سکو پڑھو اور نماز کی پابندی کیا کرو اور زکوۃ دیتے رہا کرو اور اللہ تعالیٰ کو اچھا قرض دو اور جو نیکی تم اپنے لئے آگے بھیجو گے اسے اللہ تعالیٰ کے ہاں بہتر سے بہتر اور ثواب میں بہت زیادہ پاؤ گے، اللہ تعالیٰ سے معافی مانگتے رہا کرو یقیناً اللہ تعالیٰ بخشنے والا مہربان ہے۔

سورة المدثّر
مکی
سورہ نمبر: ٧٤ آیات: ٥٦

١. اے کپڑا اوڑھنے والے۔
٢. کھڑا ہو جا اور آگاہ کر دے۔
٣. اور اپنے رب ہی کی بڑائیاں بیان کر۔
٤. اپنے کپڑوں کو پاک رکھا کر۔
٥. ناپاکی کو چھوڑ دے۔
٦. اور احسان کرکے زیادہ لینے کی خواہش نہ کر۔
٧. اور اپنے رب کی راہ میں صبر کر۔
٨. پس جبکہ صور میں پھونک ماری جائے گی۔
٩. وہ دن بڑا سخت دن ہوگا۔
١٠. جو کافروں پر آسان نہ ہوگا۔
١١. مجھے اور اسے چھوڑ دے جسے میں نے اکیلا پیدا کیا ہے۔
١٢. اور اسے بہت سا مال دے رکھا تھا۔
١٣. اور حاضر باش فرزند بھی۔
١٤. اور میں نے اسے بہت کچھ کشادگی دے رکھی ہے۔
١٥. پھر بھی اس کی چاہت ہے کہ میں اسے اور زیادہ دوں۔
١٦. نہیں نہیں وہ ہماری آیتوں کا مخالف ہے۔
١٧. عنقریب میں اسے ایک سخت چڑھائی چڑھاؤں گا۔
١٨. اس نے سوچا اور اندازہ کیا۔

فَقُتِلَ كَيْفَ قَدَّرَ ﴿١٩﴾ ثُمَّ قُتِلَ كَيْفَ قَدَّرَ ﴿٢٠﴾ ثُمَّ نَظَرَ ﴿٢١﴾ ثُمَّ عَبَسَ وَبَسَرَ

پس مارا جائے کس طرح اس نے اندازہ کیا ۷۴:۱۹ پھر مارا جائے کس طرح اس نے اندازہ کیا ۷۴:۲۰ پھر اس نے دیکھا ۷۴:۲۱ پھر اس نے تیوری چڑھائی اور منہ بسورا

﴿٢٢﴾ ثُمَّ أَدْبَرَ وَاسْتَكْبَرَ ﴿٢٣﴾ فَقَالَ إِنْ هَٰذَا إِلَّا سِحْرٌ يُؤْثَرُ ﴿٢٤﴾ إِنْ هَٰذَا

۷۴:۲۲ پھر پلٹا اور تکبر کیا ۷۴:۲۳ پھر کہا نہیں یہ مگر ایک جادو ہے جو پہلے سے چلا آرہا ہے ۷۴:۲۴ نہیں یہ

إِلَّا قَوْلُ الْبَشَرِ ﴿٢٥﴾ سَأُصْلِيهِ سَقَرَ ﴿٢٦﴾ وَمَا أَدْرَاكَ مَا سَقَرُ ﴿٢٧﴾

مگر بات ایک انسان کی ۷۴:۲۵ عنقریب میں جھونکوں گا اس کو - ڈالوں گا اس کو دوزخ میں ۷۴:۲۶ اور کیا چیز بتائے تجھ کو کیا ہے دوزخ ۷۴:۲۷

لَا تُبْقِي وَلَا تَذَرُ ﴿٢٨﴾ لَوَّاحَةٌ لِلْبَشَرِ ﴿٢٩﴾ عَلَيْهَا تِسْعَةَ عَشَرَ ﴿٣٠﴾ وَمَا جَعَلْنَا

نہ باقی رکھتی ہے اور نہ چھوڑتی ہے ۷۴:۲۸ جھلسا دینے والی ہے کھال کو ۷۴:۲۹ اس پر نو دس (انیس ہیں) ۷۴:۳۰ اور نہیں بنایا ہم نے

أَصْحَابَ النَّارِ إِلَّا مَلَائِكَةً ۙ وَمَا جَعَلْنَا عِدَّتَهُمْ إِلَّا فِتْنَةً لِلَّذِينَ كَفَرُوا

ساتھی آگ (والوں کو) مگر فرشتے اور نہیں بنایا ہم نے ان کی گنتی کو مگر ایک آزمائش ان لوگوں کے لئے جنہوں نے کفر کیا

لِيَسْتَيْقِنَ الَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَابَ وَيَزْدَادَ الَّذِينَ آمَنُوا إِيمَانًا ۙ وَلَا يَرْتَابَ

تاکہ یقین آجائے ان لوگوں کو جو دیئے گئے کتاب اور زیادہ ہوجائے ان لوگوں کا جو ایمان لائے ایمان اور نہ شک میں رہیں

الَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَابَ وَالْمُؤْمِنُونَ ۙ وَلِيَقُولَ الَّذِينَ فِي قُلُوبِهِمْ مَرَضٌ

وہ لوگ جو دیئے گئے کتاب اور مومن اور تاکہ کہیں وہ لوگ میں جن کے دلوں (میں) بیماری ہے

وَالْكَافِرُونَ مَاذَا أَرَادَ اللَّهُ بِهَٰذَا مَثَلًا ۚ كَذَٰلِكَ يُضِلُّ اللَّهُ مَنْ يَشَاءُ

اور کافر کیا کچھ ارادہ کیا اللہ نے ساتھ اس مثال کے اسی طرح بھٹکا دیتا ہے اللہ جس کو چاہتا ہے

وَيَهْدِي مَنْ يَشَاءُ ۚ وَمَا يَعْلَمُ جُنُودَ رَبِّكَ إِلَّا هُوَ ۚ وَمَا هِيَ إِلَّا ذِكْرَىٰ

اور ہدایت دیتا ہے جس کو وہ چاہتا ہے اور نہیں جانتا لشکروں کو تیرے رب کے مگر وہی اور نہیں وہ مگر نصیحت

لِلْبَشَرِ ﴿٣١﴾ كَلَّا وَالْقَمَرِ ﴿٣٢﴾ وَاللَّيْلِ إِذْ أَدْبَرَ ﴿٣٣﴾ وَالصُّبْحِ إِذَا أَسْفَرَ ﴿٣٤﴾ إِنَّهَا

انسان کے لئے ۷۴:۳۱ ہرگز نہیں قسم ہے چاند کی ۷۴:۳۲ اور رات کی جب وہ پلٹتی ہے ۷۴:۳۳ اور صبح کی جب وہ روشن ہوتی ہے ۷۴:۳۴ بیشک وہ

لَإِحْدَى الْكُبَرِ ﴿٣٥﴾ نَذِيرًا لِلْبَشَرِ ﴿٣٦﴾ لِمَنْ شَاءَ مِنْكُمْ أَنْ يَتَقَدَّمَ أَوْ يَتَأَخَّرَ

البتہ ایک ہے بڑی چیزوں میں سے ۷۴:۳۵ ڈراوا ہے انسان کے لئے ۷۴:۳۶ اس کے لئے جو چاہے تم میں سے کہ آگے بڑھ جائے یا پیچھے رہ جائے

﴿٣٧﴾ كُلُّ نَفْسٍ بِمَا كَسَبَتْ رَهِينَةٌ ﴿٣٨﴾ إِلَّا أَصْحَابَ الْيَمِينِ ﴿٣٩﴾ فِي جَنَّاتٍ

۷۴:۳۷ ہر نفس بوجہ اس کے جو اس نے کمائی کی رھن میں ہے ۷۴:۳۸ مگر والے دائیں ۷۴:۳۹ میں باغوں

يَتَسَاءَلُونَ ﴿٤٠﴾ عَنِ الْمُجْرِمِينَ ﴿٤١﴾ مَا سَلَكَكُمْ فِي سَقَرَ ﴿٤٢﴾ قَالُوا لَمْ نَكُ

سوال کررہے ہوں گے ۷۴:۴۰ سے مجرموں (سے) ۷۴:۴۱ کیا چیز لے گئی تم کو میں دوزخ ۷۴:۴۲ وہ کہیں گے نہ تھے ہم

مِنَ الْمُصَلِّينَ ﴿٤٣﴾ وَلَمْ نَكُ نُطْعِمُ الْمِسْكِينَ ﴿٤٤﴾ وَكُنَّا نَخُوضُ مَعَ

میں سے نماز پڑھنے والوں ۷۴:۴۳ اور نہ تھے ہم کھانا کھلاتے مسکین کو ۷۴:۴۴ اور تھے ہم ہم بحث کرتے ساتھ

الْخَائِضِينَ ﴿٤٥﴾ وَكُنَّا نُكَذِّبُ بِيَوْمِ الدِّينِ ﴿٤٦﴾ حَتَّىٰ أَتَانَا الْيَقِينُ ﴿٤٧﴾

بحث کرنے والوں کے ۷۴:۴۵ اور تھے ہم ہم جھٹلاتے روز جزا کو ۷۴:۴۶ یہاں تک کہ آگئی ہمارے پاس یقینی چیز - موت ۷۴:۴۷

١٩. اسے ہلاکت ہو کیسی (تجویز) سوچی ؟
٢٠. وہ پھر غارت ہو کس طرح اندازہ کیا -
٢١. اس نے پھر دیکھا -
٢٢. پھر تیوری چڑھائی اور منہ بنایا -
٢٣. پھر پیچھے ہٹ گیا اور غرور کیا-
٢٤. اور کہنے لگا یہ تو صرف جادو ہے جو نقل کیا جاتا ہے-
٢٥. سوائے انسانی کلام کے کچھ بھی نہیں -
٢٦. میں عنقریب اس دوزخ میں ڈالوں گا -
٢٧. اور تجھے کیا خبر کہ دوزخ کیا چیز ہے -
٢٨. نہ وہ باقی رکھتی ہے نہ چھوڑتی ہے-
٢٩. کھال کو جھلسا دیتی ہے -
٣٠. اور اس میں انیس (فرشتے مقرر) ہیں -
٣١. ہم نے دوزخ کے داروغے صرف فرشتے رکھے ہیں اور ہم نے ان کی تعداد صرف کافروں کی آزمائش کے لئے مقرر کی ہے تاکہ اہل کتاب یقین کرلیں اور ایماندار ایمان میں اور بڑھ جائیں اور اہل کتاب اور مسلمان شک نہ کریں اور جن کے دلوں میں بیماری ہے اور وہ کافر کہیں کہ اس بیان سے اللہ تعالٰی کی کیا مراد ہے ؟ اس طرح اللہ تعالٰی جسے چاہتا ہے گمراہ کرتا ہے اور جسے چاہتا ہے ہدایت دیتا ہے ، تیرے رب کے لشکروں کو اس کے سوا کوئی نہیں جانتا، یہ تو کل بنی آدم کے لئے سراسر پندونصیحت ہے -
٣٢. قسم ہے چاند کی
٣٣. اور رات جب وہ پیچھے ہٹے -
٣٤. اور صبح کی جب وہ روشن ہو جائے ،
٣٥. کہ (یقیناً وہ جہنم) بڑی چیزوں میں سے ایک ہے-
٣٦. بنی آدم کو ڈرانے والی -
٣٧. (یعنی) اسے جو تم میں سے آگے بڑھنا چاہے یا پیچھے ہٹنا چاہے -
٣٨. ہر شخص اپنے اعمال کے بدلے میں گروی ہے-
٣٩. مگر دائیں ہاتھ والے-
٤٠. اہل جنت بالاخانوں میں بیٹھے وہ سوال کرتے ہونگے -
٤١. جہنمیوں سے
٤٢. تمہیں دوزخ میں کس چیز نے ڈالا-
٤٣. وہ جواب دیں گے ہم نمازی نہ تھے -
٤٤. نہ مسکینوں کو کھانا کھلاتے تھے -
٤٥. اور ہم بحث کرنے والے (انکاریوں) کا ساتھ دے کر بحث مباحثہ میں مشغول رہا کرتے تھے-
٤٦. اور روز جزا کو جھٹلاتے تھے -
٤٧. یہاں تک کہ ہمیں موت آگئی -

فَمَا تَنفَعُهُمْ شَفَٰعَةُ ٱلشَّٰفِعِينَ ﴿٤٨﴾ فَمَا لَهُمْ عَنِ ٱلتَّذْكِرَةِ مُعْرِضِينَ

تو نہ | کام آئے گی ان کو | سفارش، | سفارشیوں کی | ۷۴:۴۸ | تو کیا ہے | ان کو | سے | نصیحت سے | اعراض برتنے والے ہیں

﴿٤٩﴾ كَأَنَّهُمْ حُمُرٌ مُّسْتَنفِرَةٌ ﴿٥٠﴾ فَرَّتْ مِن قَسْوَرَةٍۭ ﴿٥١﴾ بَلْ يُرِيدُ

۷۴:۴۹ | گویا کہ وہ | گدھے ہیں | بدکے ہوئے | ۷۴:۵۰ | بھاگے ہوں | سے | شیر | ۷۴:۵۱ | بلکہ | چاہتا ہے

كُلُّ ٱمْرِئٍ مِّنْهُمْ أَن يُؤْتَىٰ صُحُفًا مُّنَشَّرَةً ﴿٥٢﴾ كَلَّا ۖ بَل لَّا يَخَافُونَ

ہر | شخص | ان میں سے | کہ وہ دیا جائے | صحیفے | کھلے - نشر کیے ہوئے | ۷۴:۵۲ | ہرگز نہیں | بلکہ | نہیں | وہ خوف رکھتے

ٱلْءَاخِرَةَ ﴿٥٣﴾ كَلَّآ إِنَّهُۥ تَذْكِرَةٌ ﴿٥٤﴾ فَمَن شَآءَ ذَكَرَهُۥ ﴿٥٥﴾ وَمَا يَذْكُرُونَ

آخرت کا | ۷۴:۵۳ | ہرگز نہیں | بیشک وہ | ایک نصیحت ہے | ۷۴:۵۴ | پس جو کوئی | چاہے | نصیحت حاصل کرے اس سے - یاد کرلے اس کو | ۷۴:۵۵ | اور نہ وہ | نصیحت پکڑیں گے

إِلَّآ أَن يَشَآءَ ٱللَّهُ ۚ هُوَ أَهْلُ ٱلتَّقْوَىٰ وَأَهْلُ ٱلْمَغْفِرَةِ ﴿٥٦﴾

مگر | یہ کہ | چاہتا ہے | اللہ | وہ | حق دار ہے | تقویٰ کا | اور اہل ہے | بخشش دینے کا - معاف کردینے کا | ۷۴:۵۶

٧٥ سُورَةُ القِيَامَة ٤٠

بِسْمِ ٱللَّهِ ٱلرَّحْمَٰنِ ٱلرَّحِيمِ

شروع کرتا ہوں میں اللہ تعالیٰ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

٢/٤ الحزب ٥٨

لَآ أُقْسِمُ بِيَوْمِ ٱلْقِيَٰمَةِ ﴿١﴾ وَلَآ أُقْسِمُ بِٱلنَّفْسِ ٱللَّوَّامَةِ ﴿٢﴾ أَيَحْسَبُ

نہیں | میں قسم کھاتا ہوں | دن کی | قیامت کے | ۷۵:۱ | اور نہیں | میں قسم کھاتا ہوں | نفس کی | جو ملامت کرنے والا ہے | ۷۵:۲ | کیا سمجھتا ہے

ٱلْإِنسَٰنُ أَلَّن نَّجْمَعَ عِظَامَهُۥ ﴿٣﴾ بَلَىٰ قَٰدِرِينَ عَلَىٰٓ أَن نُّسَوِّىَ بَنَانَهُۥ ﴿٤﴾ بَلْ

انسان | کہ ہرگز نہیں | ہم جمع کریں گے | اس کی ہڈیوں کو | ۷۵:۳ | کیوں نہیں | قادر ہیں | اس بات پر | کہ | ہم درست کردیں | اس کے پور پور کو | ۷۵:۴ | بلکہ

يُرِيدُ ٱلْإِنسَٰنُ لِيَفْجُرَ أَمَامَهُۥ ﴿٥﴾ يَسْـَٔلُ أَيَّانَ يَوْمُ ٱلْقِيَٰمَةِ ﴿٦﴾ فَإِذَا بَرِقَ

چاہتا ہے | انسان | کہ گناہ کرتا ہے | اپنے آگے | ۷۵:۵ | پوچھتا ہے وہ | کب ہے | دن | قیامت کے | ۷۵:۶ | پھر جب | چندھیا جائیں گی

ٱلْبَصَرُ ﴿٧﴾ وَخَسَفَ ٱلْقَمَرُ ﴿٨﴾ وَجُمِعَ ٱلشَّمْسُ وَٱلْقَمَرُ ﴿٩﴾ يَقُولُ ٱلْإِنسَٰنُ

نگاہیں - آنکھیں | ۷۵:۷ | اور بے نور ہوجائے گا | چاند | ۷۵:۸ | اور جمع کردئیے جائیں گے | سورج | اور چاند | ۷۵:۹ | کہے | انسان

يَوْمَئِذٍ أَيْنَ ٱلْمَفَرُّ ﴿١٠﴾ كَلَّا لَا وَزَرَ ﴿١١﴾ إِلَىٰ رَبِّكَ يَوْمَئِذٍ ٱلْمُسْتَقَرُّ ﴿١٢﴾ يُنَبَّؤُا۟

اس دن | کہاں ہے | فرار کی جگہ | ۷۵:۱۰ | ہرگز | نہیں | کوئی پناہ کی جگہ نہیں | ۷۵:۱۱ | طرف | تیرے رب کی | اس دن | ٹھہرنا ہے | ۷۵:۱۲ | آگاہ کردیا جائے

ٱلْإِنسَٰنُ يَوْمَئِذٍۭ بِمَا قَدَّمَ وَأَخَّرَ ﴿١٣﴾ بَلِ ٱلْإِنسَٰنُ عَلَىٰ نَفْسِهِۦ بَصِيرَةٌ ﴿١٤﴾

انسان | اس دن | اس کے ساتھ جو اس نے آگے بھیجا | اور پیچھے چھوڑا | ۷۵:۱۳ | بلکہ | انسان | پر | اپنی ذات | دیکھنے والا ہے - آگاہ ہے | ۷۵:۱۴

وَلَوْ أَلْقَىٰ مَعَاذِيرَهُۥ ﴿١٥﴾ لَا تُحَرِّكْ بِهِۦ لِسَانَكَ لِتَعْجَلَ بِهِۦٓ ﴿١٦﴾ إِنَّ عَلَيْنَا

اور اگرچہ | ڈالے | اپنی معذرتیں | ۷۵:۱۵ | نہ | آپ حرکت دیجئے | ساتھ اس کے | اپنی زبان کو | تاکہ آپ جلدی کریں | ساتھ اس کے | ۷۵:۱۶ | بیشک | ہم پر

جَمْعَهُۥ وَقُرْءَانَهُۥ ﴿١٧﴾ فَإِذَا قَرَأْنَٰهُ فَٱتَّبِعْ قُرْءَانَهُۥ ﴿١٨﴾ ثُمَّ إِنَّ عَلَيْنَا بَيَانَهُۥ ﴿١٩﴾

اس کا جمع کرنا ہے | اور اس کا پڑھنا | ۷۵:۱۷ | پھر جب | پڑھیں ہم اس کو | تو پیروی کریں | اس کے پڑھنے کی | ۷۵:۱۸ | پھر | بیشک | ہمارے ذمہ ہے | اس کو بیان کرنا | ۷۵:۱۹

٤٨. پس انہیں سفارش کرنے والوں کی سفارش نفع نہ دے گی۔
٤٩. انہیں کیا ہوگیا ہے؟ کہ نصیحت سے منہ موڑ رہے ہیں۔
٥٠. گویا کہ وہ بھکے ہوئے گدھے ہیں۔
٥١. جو شیر سے بھاگے ہوں۔
٥٢. بلکہ ان میں سے ہر ایک شخص چاہتا ہے کہ اسے کھلی ہوئی کتابیں دی جائیں۔
٥٣. ہرگز ایسا نہیں (ہو سکتا بلکہ) یہ قیامت سے بے خوف ہیں۔
٥٤. سچی بات تو یہ ہے کہ یہ (قرآن) ایک نصیحت ہے۔
٥٥. اب جو چاہے اس سے نصیحت حاصل کرے۔
٥٦. اور وہ اس وقت نصیحت حاصل کریں گے جب اللہ تعالیٰ چاہے، وہ اسی لائق ہے کہ اس سے ڈریں اور اس لائق بھی کہ وہ بخشے۔

سورۃ القیامۃ
مکہ
سورہ نمبر: ٧٥ آیات: ٤٠

١. میں قسم کھاتا ہوں قیامت کے دن کی۔
٢. اور قسم کھاتا ہوں اس نفس کی جو ملامت کرنے والا ہو۔
٣. کیا انسان یہ خیال کرتا ہے کہ ہم اس کی ہڈیاں جمع کریں گے ہی نہیں۔
٤. ہاں ضرور کریں گے ہم تو قادر ہیں کہ اس کی پور پور تک درست کر دیں۔
٥. بلکہ انسان تو چاہتا ہے کہ آگے آگے نافرمانیاں کرتا جائے۔
٦. پوچھتا ہے کہ قیامت کا دن کب آئے گا۔
٧. پس جس وقت کہ نگاہ پتھرا جائے گی۔
٨. اور چاند بے نور ہو جائے گا۔
٩. اور سورج اور چاند جمع کر دیئے جائیں گے۔
١٠. اس دن انسان کہے گا کہ آج بھاگنے کی جگہ کہاں ہے۔
١١. نہیں نہیں کوئی پناہ گاہ نہیں۔
١٢. آج تیرے پروردگار کی طرف ہی قرار گاہ ہے۔
١٣. آج انسان کو اس کے آگے بھیجے ہوئے اور پیچھے چھوڑے ہوئے سے آگاہ کیا جائے گا۔
١٤. بلکہ انسان خود اپنے اوپر حجت ہے۔
١٥. اگرچہ کتنے ہی بہانے پیش کرے۔
١٦. (اے نبی) آپ قرآن کو جلدی (یاد کرنے) کے لئے اپنی زبان کو حرکت نہ دیں۔
١٧. اسکا جمع کرنا اور (آپ کی زبان سے) پڑھنا ہمارے ذمہ ہے۔
١٨. ہم جب اسے پڑھ لیں تو آپ اس کے پڑھنے کی پیروی کریں۔
١٩. پھر اس کا واضح کر دینا ہمارا ذمہ ہے۔

كَلَّا بَلْ تُحِبُّونَ الْعَاجِلَةَ ﴿٢٠﴾ وَتَذَرُونَ الْآخِرَةَ ﴿٢١﴾ وُجُوهٌ يَوْمَئِذٍ نَّاضِرَةٌ

ہرگز نہیں | بلکہ | تم پسند کرتے ہو | جلدی ملنے والی چیز کو | ٧٥:٢٠ | اور تم چھوڑ دیتے ہو | آخرت کو | ٧٥:٢١ | کچھ چہرے | اس روز | تروتازہ ہوں گے

﴿٢٢﴾ إِلَىٰ رَبِّهَا نَاظِرَةٌ ﴿٢٣﴾ وَوُجُوهٌ يَوْمَئِذٍ بَاسِرَةٌ ﴿٢٤﴾ تَظُنُّ أَن يُفْعَلَ بِهَا

٧٥:٢٢ | طرف | اپنے رب کی | دیکھنے والے ہوں گے | ٧٥:٢٣ | اور کچھ چہرے | اس روز | بے رونق ہوں گے | ٧٥:٢٤ | سمجھ رہے ہوں گے | کہ | کیا جائے گا | ساتھ ان کے

فَاقِرَةٌ ﴿٢٥﴾ كَلَّا إِذَا بَلَغَتِ التَّرَاقِيَ ﴿٢٦﴾ وَقِيلَ مَنْ ۜ رَاقٍ ﴿٢٧﴾ وَظَنَّ أَنَّهُ الْفِرَاقُ

کمر توڑ برتاؤ | ٧٥:٢٥ | ہرگز نہیں | جب | پہنچ جائے گی | حلق کو | ٧٥:٢٦ | اور کہہ دیا جائے گا | کون ہے | جھاڑ پھونک کرنے والا | ٧٥:٢٧ | اور وہ سمجھ لے گا | بیشک وہ | جدائی کا وقت ہے

﴿٢٨﴾ وَالْتَفَّتِ السَّاقُ بِالسَّاقِ ﴿٢٩﴾ إِلَىٰ رَبِّكَ يَوْمَئِذٍ الْمَسَاقُ ﴿٣٠﴾ فَلَا

٧٥:٢٨ | اور جڑ جائے گی۔ لپٹ جائے گی | پنڈلی | پنڈلی کے ساتھ | ٧٥:٢٩ | طرف | تیرے رب کی | اس روز | روانگی ہے | ٧٥:٣٠ | پس نہیں

صَدَّقَ وَلَا صَلَّىٰ ﴿٣١﴾ وَلَٰكِن كَذَّبَ وَتَوَلَّىٰ ﴿٣٢﴾ ثُمَّ ذَهَبَ إِلَىٰ أَهْلِهِ يَتَمَطَّىٰ

اس نے تصدیق کی | اور نہ | نماز پڑھی | ٧٥:٣١ | لیکن | اس نے جھٹلایا | اور منہ موڑ لیا | ٧٥:٣٢ | پھر | چلا گیا | طرف | اپنے گھر والوں کی | اکڑتا ہوا۔ اتراتا ہوا

﴿٣٣﴾ أَوْلَىٰ لَكَ فَأَوْلَىٰ ﴿٣٤﴾ ثُمَّ أَوْلَىٰ لَكَ فَأَوْلَىٰ ﴿٣٥﴾ أَيَحْسَبُ الْإِنسَانُ

٧٥:٣٣ | افسوس | تجھ پر | پھر افسوس | ٧٥:٣٤ | پھر | افسوس | تجھ پر، | پھر افسوس | ٧٥:٣٥ | کیا سمجھتا ہے | انسان

أَن يُتْرَكَ سُدًى ﴿٣٦﴾ أَلَمْ يَكُ نُطْفَةً مِّن مَّنِيٍّ يُمْنَىٰ ﴿٣٧﴾ ثُمَّ كَانَ

کہ | چھوڑ دیا جائے گا | بے کار | ٧٥:٣٦ | کیا نہ تھا | ایک | نطفہ | سے | منی | جو ٹپکائی جاتی ہے | ٧٥:٣٧ | پھر | تھا

عَلَقَةً فَخَلَقَ فَسَوَّىٰ ﴿٣٨﴾ فَجَعَلَ مِنْهُ الزَّوْجَيْنِ الذَّكَرَ

جما ہوا خون | پھر اس نے پیدا کیا | پھر درست کردیا | ٧٥:٣٨ | پھر بنائیں | اس سے | دو قسمیں | مرد

وَالْأُنثَىٰ ﴿٣٩﴾ أَلَيْسَ ذَٰلِكَ بِقَادِرٍ عَلَىٰ أَن يُحْيِيَ الْمَوْتَىٰ ﴿٤٠﴾

اور عورت | ٧٥:٣٩ | کیا نہیں | وہ | قادر | اس بات پر | کہ | وہ زندہ کردے | مردوں کو | ٧٥:٤٠

سُورَةُ الْإِنسَانِ ٧٦ ٣١

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ

شروع کرتا ہوں میں اللہ تعالیٰ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

هَلْ أَتَىٰ عَلَى الْإِنسَانِ حِينٌ مِّنَ الدَّهْرِ لَمْ يَكُن شَيْئًا مَّذْكُورًا ﴿١﴾ إِنَّا خَلَقْنَا

کیا | آیا ہے | پر | انسان | ایک وقت | میں سے | زمانے | نہ | تھا | کوئی چیز | قابل ذکر | ٧٦:١ | بیشک ہم نے | پیدا کیا ہم نے

الْإِنسَانَ مِن نُّطْفَةٍ أَمْشَاجٍ نَّبْتَلِيهِ فَجَعَلْنَاهُ سَمِيعًا بَصِيرًا ﴿٢﴾ إِنَّا

انسان کو | سے | ایک نطفے | ملے ہوئے۔ مخلوط | کہ ہم آزمائیں اس کو۔ آزمائش کریں اس کی | تو بنایا ہم نے اس کو | سننے والا | دیکھنے والا | ٧٦:٢ | بیشک ہم نے

هَدَيْنَاهُ السَّبِيلَ إِمَّا شَاكِرًا وَإِمَّا كَفُورًا ﴿٣﴾ إِنَّا أَعْتَدْنَا لِلْكَافِرِينَ سَلَاسِلَا

راہ دکھائی ہم نے اس کو۔ ہدایت دی ہم نے اس کو | راستہ | خواہ | شکر گزار ہو | اور خواہ | ناشکرا ہو | ٧٦:٣ | بیشک ہم نے | تیار کیا ہم نے | کافروں کے لئے | زنجیروں کو

وَأَغْلَالًا وَسَعِيرًا ﴿٤﴾ إِنَّ الْأَبْرَارَ يَشْرَبُونَ مِن كَأْسٍ كَانَ مِزَاجُهَا كَافُورًا ﴿٥﴾

اور طوق کو | اور بھڑکتی آگ کو | ٧٦:٤ | بیشک | نیک لوگ | پیئیں گے | سے | ایک ساغر | ہے | اس کی آمیزش | کافور ہے | ٧٦:٥

٢٠. نہیں نہیں تم جلدی ملنے والی (دنیا) کی محبت رکھتے ہو۔
٢١. اور آخرت کو چھوڑ بیٹھے ہو۔
٢٢. اس روز بہت سے چہرے ترو تازہ اور بارونق ہوں گے۔
٢٣. اپنے رب کی طرف دیکھتے ہونگے۔
٢٤. اور کتنے چہرے اس دن (بد رونق) اور اداس ہونگے۔
٢٥. سمجھتے ہونگے کہ ان کے ساتھ کمر توڑ دینے والا معاملہ کیا جائے گا۔
٢٦. نہیں نہیں جب روح ہنسلی تک پہنچے گی۔
٢٧. اور کہا جائے گا کہ کوئی جھاڑ پھونک کرنے والا ہے؟
٢٨. اور جان لیا اس نے کہ یہ وقت جدائی ہے۔
٢٩. اور پنڈلی سے پنڈلی لپٹ جائے گی۔
٣٠. آج تیرے پروردگار کی طرف چلنا ہے۔
٣١. اس نے نہ تو تصدیق کی نہ نماز ادا کی۔
٣٢. بلکہ جھٹلایا اور روگردانی کی۔
٣٣. پھر اپنے گھر والوں کے پاس اتراتا ہوا گیا۔
٣٤. تباہی ہے تمہارے لئے اور تباہی ہے تمہارے لئے (تو اس کے حقدار ہے)۔
٣٥. پھر تباہی ہے تمہارے لئے اور تباہی ہے تمہارے لئے (تو اس کے حقدار ہے)
٣٦. کیا انسان یہ سمجھتا ہے کے اسے بیکار چھوڑ دیا جائے گا۔
٣٧. کیا وہ ایک گاڑھے پانی کا قطرہ نہ تھا جو ٹپکایا گیا تھا؟
٣٨. پھر لہو کا لوتھڑا ہوگیا پھر اللہ نے اسے پیدا کیا اور درست بنا دیا۔
٣٩. پھر اس سے جوڑے یعنی نر مادہ بنائے۔
٤٠. کیا (اللہ تعالیٰ) (جو) اس کو (کیا) اس (امر) پر قادر نہیں کہ مردے کو زندہ کر دے۔

سورة دھر / الانسان
مدینہ
سورہ نمبر: ٧٦ آیات: ٣١

١. یقیناً گزرا ہے انسان ایک وقت زمانے میں جب کہ یہ کوئی قابل ذکر چیز نہ تھا۔
٢. بیشک ہم نے انسان کو ملے جلے نطفے سے امتحان کے لئے پیدا کیا اور اس کو سنتا دیکھتا بنایا۔
٣. ہم نے اسے راہ دکھائی اب خواہ وہ شکر گزار بنے خواہ ناشکرا۔
٤. یقیناً ہم نے کافروں کے لئے زنجیریں اور طوق اور شعلوں والی آگ تیار کر رکھی ہے۔
٥. بیشک نیک لوگ وہ جام پئیں گے جس کی امیزش کافور کی ہے۔

عَيْنًا يَشْرَبُ بِهَا عِبَادُ اللّٰهِ يُفَجِّرُونَهَا تَفْجِيرًا ﴿٦﴾ يُوفُونَ بِالنَّذْرِ وَيَخَافُونَ
ایک چشمہ ہے پیئیں گے اس سے بندے اللہ کے پھاڑ لے جائیں گے پھاڑ لے جانا ٧٦:٦ وہ پوری کرتے ہیں نذر۔ منت اور وہ ڈرتے ہیں

يَوْمًا كَانَ شَرُّهُ مُسْتَطِيرًا ﴿٧﴾ وَيُطْعِمُونَ الطَّعَامَ عَلَىٰ حُبِّهِ مِسْكِينًا
ایک دن سے ہے اس کی آفت۔ اس کا شر پھیل جانے والا ٧٦:٧ اور وہ کھلاتے ہیں کھانا باوجود اپنی محبت کے مسکین کو

وَيَتِيمًا وَأَسِيرًا ﴿٨﴾ إِنَّمَا نُطْعِمُكُمْ لِوَجْهِ اللّٰهِ لَا نُرِيدُ مِنكُمْ جَزَاءً وَلَا شُكُورًا
اور یتیم کو اور قیدی کو ٧٦:٨ بیشک ہم کھلاتے ہیں تم کو وجہ کے لئے اللہ کی نہیں ہم چاہتے تم سے کوئی بدلہ اور نہ شکریہ

﴿٩﴾ إِنَّا نَخَافُ مِن رَّبِّنَا يَوْمًا عَبُوسًا قَمْطَرِيرًا ﴿١٠﴾ فَوَقَاهُمُ اللّٰهُ شَرَّ ذَٰلِكَ
٧٦:٩ بیشک ہم ہم ڈرتے ہیں سے اپنے رب اس دن سے منہ بنانے والا ہوگا تیوری چڑھانے والا ہوگا ٧٦:١٠ پس بچا لیا ان کو اللہ شر سے۔ تکلیف سے اس

الْيَوْمِ وَلَقَّاهُمْ نَضْرَةً وَسُرُورًا ﴿١١﴾ وَجَزَاهُم بِمَا صَبَرُوا جَنَّةً وَحَرِيرًا ﴿١٢﴾
دن کا اور عطا کرے گا ان کو تازگی اور خوشی ٧٦:١١ اور جزا دے گا ان کو بوجہ اس کے جو انہوں نے صبر کیا جنت اور ریشم ٧٦:١٢

مُّتَّكِئِينَ فِيهَا عَلَى الْأَرَائِكِ ۖ لَا يَرَوْنَ فِيهَا شَمْسًا وَلَا زَمْهَرِيرًا ﴿١٣﴾
تکیہ لگائے ہوئے ہوں گے اس میں پر تختوں نہ وہ دیکھیں گے اس میں دھوپ اور نہ جاڑا۔ ٹھنڈک ٧٦:١٣

وَدَانِيَةً عَلَيْهِمْ ظِلَالُهَا وَذُلِّلَتْ قُطُوفُهَا تَذْلِيلًا ﴿١٤﴾ وَيُطَافُ عَلَيْهِم بِآنِيَةٍ
اور جھکے ہوئے ہوں گے ان پر اس کے سائے اور نزدیک کئے گئے اس کے پھل جھکے ہوئے ٧٦:١٤ اور پھرائے جائیں گے ان پر برتنوں سے

مِّن فِضَّةٍ وَأَكْوَابٍ كَانَتْ قَوَارِيرَا ﴿١٥﴾ قَوَارِيرَ مِن فِضَّةٍ قَدَّرُوهَا تَقْدِيرًا ﴿١٦﴾
کے چاندی اور پیالے ہوں گے شیشے کے ٧٦:١٥ شیشے ہیں میں سے چاندی اندازے سے بھرا ہوگا ان کو اندازے کے ساتھ ٧٦:١٦

وَيُسْقَوْنَ فِيهَا كَأْسًا كَانَ مِزَاجُهَا زَنجَبِيلًا ﴿١٧﴾ عَيْنًا فِيهَا تُسَمَّىٰ سَلْسَبِيلًا
اور وہ پلائے جائیں گے اس میں ایک جام ہوگی آمیزش۔ ملاوٹ زنجبیل ٧٦:١٧ ایک چشمہ ہوگا اس میں نام رکھا جائے گا۔ نام دیا گیا ہے وہ سلسبیل

٣/٤ الحزب ٥٨
﴿١٨﴾ ۞ وَيَطُوفُ عَلَيْهِمْ وِلْدَانٌ مُّخَلَّدُونَ إِذَا رَأَيْتَهُمْ حَسِبْتَهُمْ لُؤْلُؤًا مَّنثُورًا
٧٦:١٨ اور گھومیں گے ان پر لڑکے ہمیشہ لڑکے رہنے والے جب تم دیکھو گے ان کو تم سمجھو گے ان کو موتی ہیں بکھرے ہوئے

﴿١٩﴾ وَإِذَا رَأَيْتَ ثَمَّ رَأَيْتَ نَعِيمًا وَمُلْكًا كَبِيرًا ﴿٢٠﴾ عَالِيَهُمْ ثِيَابُ سُندُسٍ
٧٦:١٩ اور جب تم دیکھو گے اس جگہ تم دیکھو گے نعمتیں اور بادشاہت بہت بڑی ٧٦:٢٠ اوپر ان کے کپڑے ہوں گے باریک ریشم کے

خُضْرٌ وَإِسْتَبْرَقٌ ۖ وَحُلُّوا أَسَاوِرَ مِن فِضَّةٍ وَسَقَاهُمْ رَبُّهُمْ شَرَابًا
سبز اور موٹے ریشم کے اور وہ پہنائے جائیں گے کنگنیں سے چاندی اور پلائے گا ان کو ان کا رب شراب

طَهُورًا ﴿٢١﴾ إِنَّ هَٰذَا كَانَ لَكُمْ جَزَاءً وَكَانَ سَعْيُكُم مَّشْكُورًا ﴿٢٢﴾ إِنَّا
پاکیزہ ٧٦:٢١ بیشک یہ ہے تمہارے لئے بدلہ اور ہے تمہاری کوشش قابل قدر ٧٦:٢٢ بیشک ہم نے

نَحْنُ نَزَّلْنَا عَلَيْكَ الْقُرْآنَ تَنزِيلًا ﴿٢٣﴾ فَاصْبِرْ لِحُكْمِ رَبِّكَ وَلَا تُطِعْ
ہم نے نازل کیا ہم نے آپ پر قرآن آہستہ آہستہ نازل کرنا ٧٦:٢٣ پس صبر کرو حکم پر اپنے رب کے اور نہ تم اطاعت کرو

مِنْهُمْ آثِمًا أَوْ كَفُورًا ﴿٢٤﴾ وَاذْكُرِ اسْمَ رَبِّكَ بُكْرَةً وَأَصِيلًا ﴿٢٥﴾
ان میں سے کسی گناہ گار کی یا ناشکرے کی ٧٦:٢٤ اور یاد کرو نام اپنے رب کا صبح اور شام ٧٦:٢٥

٦. جو ایک چشمہ ہے جس سے اللہ کے بندے پئیں گے اس کی نہریں نکال لے جائیں گے (جدھر چاہیں)۔

٧. جو نذر پوری کرتے ہیں اور اس دن سے ڈرتے ہیں جس کی برائی چاروں طرف پھیل جانے والی ہے۔

٨. اور اپنے محبت کے باوجود بھی کھانا کھلاتے ہیں مسکین یتیم اور قیدیوں کو۔

٩. ہم تمہیں صرف اللہ تعالی کی رضامندی کے لئے کھلاتے ہیں نہ تم سے بدلہ چاہتے ہیں نہ شکرگزاری۔

١٠. بیشک ہم اپنے پروردگار سے اس دن کا خوف کرتے ہیں جو اداسی اور سختی والا ہوگا۔

١١. پس انہیں اللہ تعالٰی نے اس دن کی برائی سے بچا لیا اور انہیں تازگی اور خوشی پہنچائی۔

١٢. اور انہیں ان کے صبر کے بدلے جنت اور ریشمی لباس عطا فرمائے۔

١٣. یہ وہاں تختوں پر تکیے لگائے ہوئے بیٹھیں گے۔ نہ وہاں آفتاب کی گرمی دیکھیں گے نہ سردی کی سختی۔

١٤. ان جنتوں کے سائے ان پر جھکے ہوئے ہونگے اور ان کے میوے اور گچھے نیچے لٹکے ہوئے ہونگے۔

١٥. اور ان پر چاندی کے برتنوں اور ان جاموں کا دور کرایا جائے گا جو شیشے کے ہونگے۔

١٦. شیشے بھی چاندی کے جن کو (ساقی نے) اندازے سے ناپ رکھا ہوگا-

١٧. اور انہیں وہاں وہ جام پلائے جائیں گے جن کی آمیزش زنجبیل کی ہوگی-

١٨. جنت کی ایک نہر جس کا نام سلسلبیل ہے-

١٩. اور جن کے ارد گرد گھو متے پھرتے ہونگے وہ کم سن بچے جو ہمیشہ رہنے والے ہیں جب تو انہیں دیکھے تو سمجھے کہ وہ بکھرے ہوئے موتی ہیں-

٢٠. تو وہاں جہاں کہیں بھی نظر ڈالے گا سراسر نعمتیں اور عظیم الشان سلطنت ہی دیکھے گا۔

٢١. ان کے جسموں پر سبز باریک اور موٹے ریشمی کپڑے ہوں گے اور انہیں چاندی کے کنگن کا زیور پہنایا جائے گا اور انہیں ان کا رب پاک صاف شراب پلائے گا

٢٢. (کہا جائے گا) کہ یہ ہے تمہارے اعمال کا بدلہ اور تمہاری کوشش کی قدر کی گئی۔

٢٣. بیشک ہم نے تجھ پر بتدریج قرآن نازل کیا ہے-

٢٤. پس تو اپنے رب کے حکم پر قائم رہ اور ان میں سے کسی گنہگار یا ناشکرے کا کہنا نہ مان۔

٢٥. اور اپنے رب کے نام کا صبح شام ذکر کیا کر۔

وَمِنَ ٱلَّيۡلِ فَٱسۡجُدۡ لَهُۥ وَسَبِّحۡهُ لَيۡلٗا طَوِيلًا ٢٦ إِنَّ هَٰٓؤُلَآءِ
اور میں رات کے اوقات سجدہ کرو اس کے لئے اور تسبیح کرو اس کی رات لمبی ۷۶:۲۶ بیشک یہ لوگ تو

يُحِبُّونَ ٱلۡعَاجِلَةَ وَيَذَرُونَ وَرَآءَهُمۡ يَوۡمٗا ثَقِيلٗا ٢٧ نَّحۡنُ خَلَقۡنَٰهُمۡ
محبت رکھتے ہیں جلد ملنے والی سے (دنیا) اور چھوڑ دیتے ہیں اپنے آگے دن کو بھاری ۷۶:۲۷ ہم نے ہی پیدا کیا ہم نے ان کو

وَشَدَدۡنَآ أَسۡرَهُمۡۖ وَإِذَا شِئۡنَا بَدَّلۡنَآ أَمۡثَٰلَهُمۡ تَبۡدِيلًا ٢٨ إِنَّ
اور ہم نے مضبوط کئے ان کے بندھن اور جب چاہیں ہم بدل دیں ہم ان کی شکلوں کو - ان کی مثالوں کو بدل دینا ۷۶:۲۸ بیشک

هَٰذِهِۦ تَذۡكِرَةٞۖ فَمَن شَآءَ ٱتَّخَذَ إِلَىٰ رَبِّهِۦ سَبِيلٗا ٢٩ وَمَا تَشَآءُونَ
یہ نصیحت ہے تو جو کوئی چاہے بنالے طرف اپنے رب کی راستہ ۷۶:۲۹ اور نہیں تم چاہ سکتے

إِلَّآ أَن يَشَآءَ ٱللَّهُۚ إِنَّ ٱللَّهَ كَانَ عَلِيمًا حَكِيمٗا ٣٠ يُدۡخِلُ
مگر یہ کہ چاہے اللہ بے شک اللہ ہے علم والا حکمت والا ۷۶:۳۰ داخل کرے گا

مَن يَشَآءُ فِي رَحۡمَتِهِۦۚ وَٱلظَّٰلِمِينَ أَعَدَّ لَهُمۡ عَذَابًا أَلِيمَۢا ٣١
جس کو چاہے گا میں اپنی رحمت اور ظالم لوگ اس نے تیار کیا ان کے لئے عذاب دردناک ۷۶:۳۱

سُورَةُ الْمُرْسَلَات ۷۷ ۵۰

بِسۡمِ ٱللَّهِ ٱلرَّحۡمَٰنِ ٱلرَّحِيمِ
شروع کرتا ہوں اللہ تعالیٰ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

وَٱلۡمُرۡسَلَٰتِ عُرۡفٗا ١ فَٱلۡعَٰصِفَٰتِ عَصۡفٗا ٢ وَٱلنَّٰشِرَٰتِ نَشۡرٗا ٣
قسم ہے ان بھیجی ہوئی ہواؤں کی جو پے در پے ہیں ۷۷:۱ پھر ان ہواؤں کی جو تیز چلتی ہیں تیز چلنا ۷۷:۲ قسم ہے ان ہواؤں کی جو پھیلانے والی ہیں - نشر کرنے والی ہیں پھیلانا - نشر کرنا ۷۷:۳

فَٱلۡفَٰرِقَٰتِ فَرۡقٗا ٤ فَٱلۡمُلۡقِيَٰتِ ذِكۡرًا ٥ عُذۡرًا أَوۡ نُذۡرًا ٦ إِنَّمَا
پھر جدا کرنے والیں جدا کرنا ۷۷:۴ پھر ڈالنے والیاں ذکر کو ۷۷:۵ عذر کے طور پر یا ڈراوے کے طور پر ۷۷:۶ بیشک

تُوعَدُونَ لَوَٰقِعٞ ٧ فَإِذَا ٱلنُّجُومُ طُمِسَتۡ ٨ وَإِذَا ٱلسَّمَآءُ فُرِجَتۡ
جو تم وعدہ کیے جاتے ہو البتہ واقع ہونے والا ہے ۷۷:۷ پھر جب تارے مٹا دیئے جائیں گے ۷۷:۸ اور جب آسمان کھولا جائے گا

٩ وَإِذَا ٱلۡجِبَالُ نُسِفَتۡ ١٠ وَإِذَا ٱلرُّسُلُ أُقِّتَتۡ ١١ لِأَيِّ يَوۡمٍ أُجِّلَتۡ
۷۷:۹ اور جب پہاڑیں اڑا دیئے جائیں گے ۷۷:۱۰ اور جب رسولوں مقرر وقت پر لائے جائیں گے ۷۷:۱۱ کس دن کے لئے موخر کیا گیا

١٢ لِيَوۡمِ ٱلۡفَصۡلِ ١٣ وَمَآ أَدۡرَىٰكَ مَا يَوۡمُ ٱلۡفَصۡلِ ١٤ وَيۡلٞ يَوۡمَئِذٖ
۷۷:۱۲ دن کے لئے فیصلے کے ۷۷:۱۳ اور کیا چیز بتائے تجھ کو کیا ہے دن فیصلے کا ۷۷:۱۴ ہلاکت ہے اس دن

لِّلۡمُكَذِّبِينَ ١٥ أَلَمۡ نُهۡلِكِ ٱلۡأَوَّلِينَ ١٦ ثُمَّ نُتۡبِعُهُمُ ٱلۡأٓخِرِينَ
جھٹلانے والوں کے لئے ۷۷:۱۵ کیا نہیں ہم نے ہلاک کیا پہلوں کو ۷۷:۱۶ پھر ہم پیچھے لائے ہیں ان کے بعد والوں کو

١٧ كَذَٰلِكَ نَفۡعَلُ بِٱلۡمُجۡرِمِينَ ١٨ وَيۡلٞ يَوۡمَئِذٖ لِّلۡمُكَذِّبِينَ ١٩
۷۷:۱۷ اسی طرح ہم کرتے ہیں مجرموں کے ساتھ ۷۷:۱۸ ہلاکت ہے اس دن جھٹلانے والوں کے لئے ۷۷:۱۹

---

۲۶. اور رات کے وقت اس کے سامنے سجدے کر اور بہت رات تک اس کی تسبیح کیا کر۔
۲۷. بیشک یہ لوگ جلدی ملنے والی (دنیا) کو چاہتے ہیں اور اپنے پیچھے ایک بڑے بھاری دن کو چھوڑے دیتے ہیں۔
۲۸. ہم نے انہیں پیدا کیا اور ہم نے ہی ان کے جوڑ اور بند ھن مضبوط کئے اور ہم جب چاہیں ان کے عوض ان جیسے اوروں کو بدل لائیں۔
۲۹. یقیناً یہ تو ایک نصیحت ہے پس جو چاہے اپنے رب کی طرف راہ بنالے
۳۰. اور تم نہ چاہو گے مگر یہ کہ اللہ تعالیٰ ہی چاہے، بیشک اللہ تعالیٰ علم والا با حکمت ہے۔
۳۱. جسے چاہے اپنی رحمت میں داخل کرے گا لے، اور ظالموں کے لئے اس نے دردناک عذاب تیار کر رکھا ہے۔

سورۃ المُرسَلات
مکیہ
سورہ نمبر: ۷۷ آیات: ۵۰

۱. دل خوش کن چلتی ہوئی ہواؤں کی قسم۔
۲. پھر زور سے جھونکا دینے والیوں کی قسم۔
۳. پھر (ابر کو) ابھار کر پراگندہ کرنے والیوں کی قسم۔
٤. پھر حق اور باطل کو جدا جدا کر دینے والے۔
۵. اور وحی لانے والے فرشتوں کی قسم۔
٦. جو (وحی) الزام اتارنے یا آگاہ کر دینے والی ہوتی ہے۔
۷. جس چیز کا تم سے وعدہ کیا جاتا ہے یقیناً ہونے والی ہے۔
۸. پس جب ستارے بے نور کر دیئے جائیں گے۔
۹. اور جب آسمان توڑ پھوڑ دیا جائے گا۔
۱۰. اور جب پہاڑ ٹکڑے ٹکڑے کرکے اڑا دیئے جائیں گے۔
۱۱. اور جب رسولوں کو وقت مقررہ پر لایا جائے گا۔
۱۲. کس دن کے لئے (ان سب کو) مؤخر کیا گیا۔
۱۳. فیصلے کے دن کے لئے۔
۱٤. تجھے کیا معلوم کہ فیصلے کا دن کیا ہے؟
۱۵. اس دن جھٹلانے والوں کی خرابی ہے۔
۱٦. کیا ہم نے اگلوں کو ہلاک نہیں کیا؟
۱۷. پھر ہم ان کے بعد پچھلوں کو لائے۔
۱۸. ہم گنہگاروں کے ساتھ اسی طرح کرتے ہیں۔
۱۹. اس دن جھٹلانے والوں کے لئے (افسوس) ہے۔

أَلَمْ نَخْلُقكُّم مِّن مَّآءٍ مَّهِينٍ ﴿٢٠﴾ فَجَعَلْنَٰهُ فِى قَرَارٍ مَّكِينٍ ﴿٢١﴾ إِلَىٰ قَدَرٍ

کیا نہیں | ہم نے پیدا کیا تم کو | سے | پانی | حقیر | ۷۷:۲۰ | پھر رکھ دیا ہم نے اس کو | میں | ٹھکانے | مضبوط | ۷۷:۲۱ | تک | اندازے - وقت

مَّعْلُومٍ ﴿٢٢﴾ فَقَدَرْنَا فَنِعْمَ ٱلْقَٰدِرُونَ ﴿٢٣﴾ وَيْلٌ يَوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِينَ ﴿٢٤﴾

معلوم | ۷۷:۲۲ | پھر اندازہ کیا ہم نے | پس کتنے اچھے ہیں | اندازہ کرنے والے | ۷۷:۲۳ | ہلاکت ہے | اس دن | جھٹلانے والوں کے لئے | ۷۷:۲۴

أَلَمْ نَجْعَلِ ٱلْأَرْضَ كِفَاتًا ﴿٢٥﴾ أَحْيَآءً وَأَمْوَٰتًا ﴿٢٦﴾ وَجَعَلْنَا فِيهَا رَوَٰسِىَ

کیا نہیں | ہم نے بنایا | زمین کو | جمع کرنے والی - سمیٹنے والی | ۷۷:۲۵ | زندوں کو | اور مردوں کو | ۷۷:۲۶ | اور بنائے ہم نے | اس میں | پہاڑیں

شَٰمِخَٰتٍ وَأَسْقَيْنَٰكُم مَّآءً فُرَاتًا ﴿٢٧﴾ وَيْلٌ يَوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِينَ ﴿٢٨﴾

بلند | اور پلایا ہم نے تم کو | پانی | پیاس بجھانے والا | ۷۷:۲۷ | ہلاکت ہے | اس دن | جھٹلانے والوں کے لئے | ۷۷:۲۸

ٱنطَلِقُوٓا۟ إِلَىٰ مَا كُنتُم بِهِۦ تُكَذِّبُونَ ﴿٢٩﴾ ٱنطَلِقُوٓا۟ إِلَىٰ ظِلٍّ ذِى ثَلَٰثِ

چلو | طرف | اس چیز کی | جو تھے تم | اس کو | تم جھٹلاتے | ۷۷:۲۹ | چلو | طرف | ایک سائے کی | والا | تین

شُعَبٍ ﴿٣٠﴾ لَّا ظَلِيلٍ وَلَا يُغْنِى مِنَ ٱللَّهَبِ ﴿٣١﴾ إِنَّهَا تَرْمِى بِشَرَرٍ

شاخوں | ۷۷:۳۰ | نہ | سایہ دینے والا | اور نہ | کام آئے گا - بچائے گا | سے | آگ کی لپٹ - شعلے | ۷۷:۳۱ | بیشک وہ | پھینکتی ہے | چنگاریاں

كَٱلْقَصْرِ ﴿٣٢﴾ كَأَنَّهُۥ جِمَٰلَتٌ صُفْرٌ ﴿٣٣﴾ وَيْلٌ يَوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِينَ ﴿٣٤﴾

محل جیسی | ۷۷:۳۲ | گویا کہ وہ | اونٹ ہیں | زرد رنگ کے | ۷۷:۳۳ | ہلاکت ہے | اس دن | جھٹلانے والوں کے لئے | ۷۷:۳۴

هَٰذَا يَوْمُ لَا يَنطِقُونَ ﴿٣٥﴾ وَلَا يُؤْذَنُ لَهُمْ فَيَعْتَذِرُونَ ﴿٣٦﴾ وَيْلٌ يَوْمَئِذٍ

یہ | دن ہے | نہیں | وہ بولیں گے | ۷۷:۳۵ | اور نہ | اجازت دی جائے گی | ان کو | کہ وہ معذرت کریں | ۷۷:۳۶ | ہلاکت ہے | اس دن

لِّلْمُكَذِّبِينَ ﴿٣٧﴾ هَٰذَا يَوْمُ ٱلْفَصْلِ ۖ جَمَعْنَٰكُمْ وَٱلْأَوَّلِينَ ﴿٣٨﴾ فَإِن كَانَ

جھٹلانے والوں کے لئے | ۷۷:۳۷ | یہ | دن ہے | فیصلے کا | جمع کردیا ہم نے تم کو | اور پہلوں کو | ۷۷:۳۸ | پھر اگر | ہے

لَكُمْ كَيْدٌ فَكِيدُونِ ﴿٣٩﴾ وَيْلٌ يَوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِينَ ﴿٤٠﴾ إِنَّ ٱلْمُتَّقِينَ

تمہارے لئے | کوئی چال | پس چال چلو مجھ سے | ۷۷:۳۹ | ہلاکت ہے | اس دن | جھٹلانے والوں کے لئے | ۷۷:۴۰ | بیشک | متقی لوگ

فِى ظِلَٰلٍ وَعُيُونٍ ﴿٤١﴾ وَفَوَٰكِهَ مِمَّا يَشْتَهُونَ ﴿٤٢﴾ كُلُوا۟ وَٱشْرَبُوا۟ هَنِيٓـًٔۢا

میں | سایوں | اور چشموں میں ہوں گے | ۷۷:۴۱ | اور پھلوں (میں) | اس میں سے جو | وہ چاہیں گے - خواہش کریں گے | ۷۷:۴۲ | کھاؤ | اور پیو | مزے سے

بِمَا كُنتُمْ تَعْمَلُونَ ﴿٤٣﴾ إِنَّا كَذَٰلِكَ نَجْزِى ٱلْمُحْسِنِينَ ﴿٤٤﴾ وَيْلٌ

بوجہ اس کے | جو تھے تم | تم عمل کرتے | ۷۷:۴۳ | بیشک ہم | اسی طرح | ہم بدلہ دیتے ہیں | محسنین کو - نیکوکاروں کو | ۷۷:۴۴ | ہلاکت ہے

يَوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِينَ ﴿٤٥﴾ كُلُوا۟ وَتَمَتَّعُوا۟ قَلِيلًا إِنَّكُم مُّجْرِمُونَ ﴿٤٦﴾ وَيْلٌ

اس دن | جھٹلانے والوں کے لئے | ۷۷:۴۵ | کھاؤ | اور فائدے اٹھاؤ | تھوڑے سے | بیشک تم | مجرم لوگ ہیں | ۷۷:۴۶ | ہلاکت ہے

يَوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِينَ ﴿٤٧﴾ وَإِذَا قِيلَ لَهُمُ ٱرْكَعُوا۟ لَا يَرْكَعُونَ ﴿٤٨﴾

اس دن | جھٹلانے والوں کے لئے | ۷۷:۴۷ | اور جب | کہا جاتا تھا | ان سے | رکوع کرو | نہ | وہ کرتے | ۷۷:۴۸

وَيْلٌ يَوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِينَ ﴿٤٩﴾ فَبِأَىِّ حَدِيثٍۭ بَعْدَهُۥ يُؤْمِنُونَ ﴿٥٠﴾

ہلاکت ہے | اس دن | جھٹلانے والوں کے لئے | ۷۷:۴۹ | پس کس پر | بات | اس کے بعد | یہ ایمان لائیں گے | ۷۷:۵۰

۲۰. کیا ہم نے تمہیں حقیر پانی سے (منی سے) پیدا نہیں کیا۔
۲۱. پھر ہم نے اسے مضبوط و محفوظ جگہ میں رکھا۔
۲۲. ایک مقررہ وقت تک۔
۲۳. پھر ہم نے اندازہ کیا اور ہم کیا خوب اندازہ کرنے والے ہیں
۲۴. اس دن جھٹلانے والوں کے لئے خرابی ہے۔
۲۵. کیا ہم نے زمین کو سمیٹنے والی نہیں بنایا؟
۲۶. زندوں کو بھی اور مردوں کو بھی۔
۲۷. اور ہم نے اس میں بلند اور بھاری پہاڑ بنا دیئے اور تمہیں سیراب کرنے والا میٹھا پانی پلایا۔
۲۸. اس دن جھٹلانے والوں کے لئے وائے اور افسوس ہے۔
۲۹. اس (دوزخ) کی طرف جاؤ جسے تم جھٹلاتے رہے تھے۔
۳۰. چلو تین شاخوں والے تنے کی طرف۔
۳۱. جو دراصل نہ سایہ دینے والا ہے نہ شعلے سے بچا سکتا ہے۔
۳۲. یقیناً دوزخ چنگاریاں پھینکتی ہے جو مثل محل کے ہیں۔
۳۳. گویا کہ وہ زرد اونٹ ہیں۔
۳۴. اس دن جھٹلانے والوں کی درگت ہے۔
۳۵. آج (کا دن) وہ دن ہے کہ یہ بول بھی نہ سکیں گے۔
۳۶. نہ انہیں معذرت کی اجازت دی جائے گی۔
۳۷. اس دن جھٹلانے والوں کی خرابی ہے۔
۳۸. یہ ہے فیصلہ کا دن ہم نے تمہیں اور اگلوں کو سب کو جمع کرلیا۔
۳۹. پس اگر تم مجھ سے کوئی چال چل سکتے ہو تو چل لو۔
۴۰. وائے ہے اس دن جھٹلانے والوں کے لئے۔
۴۱. بیشک پرہیزگار لوگ سایوں میں ہیں اور بہتے چشموں میں۔
۴۲. اور ان میووں میں جن کی وہ خواہش کریں۔
۴۳. (اے جنتیو!) کھاؤ پیو مزے سے اپنے کئے ہوئے اعمال کے بدلے۔
۴۴. یقیناً ہم نیکی کرنے والوں کو اسی طرح جزا دیتے ہیں۔
۴۵. اس دن جھٹلانے والوں کے لئے ہلاکت ہے
۴۶. (اے جھٹلانے والو) تم دنیا میں تھوڑا سا کھا لو اور فائدہ اٹھالو بیشک تم گنہگار ہو
۴۷. اس دن جھٹلانے والوں کے لئے ہلاکت ہے۔
۴۸. ان سے جب کہا جاتا ہے کہ رکوع کر لو تو نہیں کرتے۔
۴۹. اس دن جھٹلانے والوں کے لئے تباہی ہے۔
۵۰. اب اس (قرآن) کے بعد کس بات پر ایمان لائیں گے۔